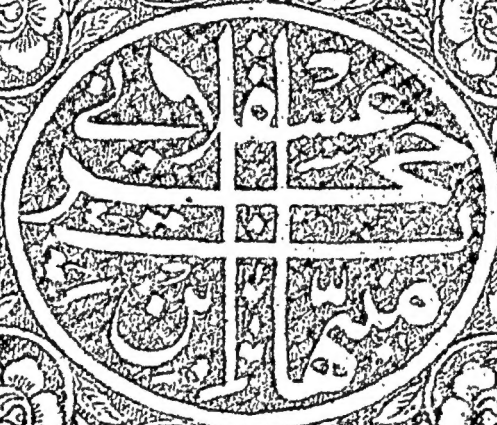


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سوره یوسف  
ترجمه و تفسیر  
موسی بن جعفر  
موسی بن جعفر  
موسی بن جعفر



این کتاب را بنویسید  
موسی بن جعفر  
موسی بن جعفر  
موسی بن جعفر

مطبعه مطهره  
مطهره مطهره  
مطهره مطهره  
مطهره مطهره

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عندلیب بان ترانہ سنج حمد بہار آفرین ہی کہ شاخ خشک قلم کو برگ و بار توفیق تحریر توحید کا  
عطا فرمایا تب اوسنے صغیرہ اور اتنی کو حصار ہاگل ثنا اور تعریف رشک چمن بنایا نظم

قلم سربستانِ توحید ہی      قلم بلبلِ باغِ تحمید ہی      ورقِ صحنِ گلزارِ توصیف ہی  
ورقِ گلشنِ حمد و تعریف ہی

اور کھل دلا راحیان کیا آور کہیں اوسکو درآباد را اور گوہر آبادار نمایان کیا فانوسِ کانِ مہن  
لعلِ درخشان کی شمعِ جلاتا ہی اور قندیلِ صدف میں گوہرِ شجرِ باغِ چمکاتا ہی سرو آزاد کے  
پاؤنیں بوجِ آب سے اوسکی محبت کی زنجیر ہی اور حلقہ اوسکے غشِ کافری کے لیے طوقِ گلوگیزی  
وہاں غنچہ اوسکے ذکرِ خفی سے عطرِ آمیز بہا ہی فردا اوسکے درِ جلی سے لبریز چشمِ نگس  
اوسکی راہِ فیضِ کشادہ ہی اور پیالہ لالا اوسکے درپر درپوزہ گری کا آمادہ ہی مشغولی

یگانہ ہی وہ مالکِ دوسرا      سہیم اوسکا ہرگز نہیں دوسرا      خداوند ہی وحدہ لا شریک  
تعالیٰ عنِ امثالِ ربِّ ملک      علی کلِّ امریہ استعین      ہو استعان و فیعم المعبین

اور نعتِ یشمار سید مختار سرورِ برابرِ رحمتِ عالم فخرِ بنی آدم کو کہ ظہورِ سراپا نور اوسکے سے ظلمتِ جہالت  
زوال پایا اور جن و بشر کو شتِ خطرات سے راہِ ہدایت کی طرف نکالیا خس و خاشاکِ کفر کو برقی تیغِ اسلام  
جلایا اور شرک کی آل کو آبِ شیرِ توحید بچھایا خانہ کعبہ سے بنو نکو نکالا اور خانہ دل سے بتِ پستی کو ٹالا نظم

محمد نبی سرورِ نبیا      حبیبِ خدا احمد مجتبیٰ      وہ بحرِ شفاعت وہ ابرِ کرم  
وہ مہرِ عرب اور وہ ماہِ عجم      اور آلِ مطہر گرامی صفّا      سفینے کو اس کے اذن سے نجات  
اور اصحابِ علیہ السلام      کو اکبِ مین و دین کے کعب      درودِ خدا اوس پر ہوئے مدام

اور اون سب پہ ہوتا بروزِ قیام      اما بعد نبیہ کثر بن عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفرلہ  
میرور خدمت میں سالکانِ اہلسنت اور رہ و ان طریقِ اہل بیت کے عرض کرنا ہی کہ مدتِ دراز یہ آرزو جاکر  
حاضرِ خانہ تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتملِ نضاح اور مواظظ کا ہاتھ لگے کہ اوسکے مطالعے سے

دل پریشان کی غلط اور کمزوریت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی بینش کی آوے  
اس لیے کہ کتب منظور سے شاہ مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تھا اور کتب مختصر سے گوہر مدعا کثر  
ہاتھ آتا تھا ان دونوں میں افضل خاوند لایزال سے گمراہ مراد کی گمراہی اور کلی مقصود کی کلی اغما  
غیبات تصنیف قدوۃ المحدثین بیدۃ المفسرین تاج العلماء الراغبین شیخ شہاب اللہ والدین  
احمد بن محمد عسقلانی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی ہاتھ آئی سبجان امید کیا عجب کتاب ہی مختصر اور کامل اور  
مضامین ہدایت کو شامل کر کلمات فیضیات اس کے مملو مضامین و پذیر اور فقرات سعادت آیات  
مستوحش موج اعظم بے نظیر ہر حدیث اس کی سے دریای ہدایت موج زن اور ہر کلام اس کے سے  
آفتاب ارشاد پر نور گن ہر سطر اس کی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اس کا سرمایہ رشد و بین نظم

شریعت کا ہی مرشد رہنا	طریقت کا ہی گوہر مدعا	تبتان دین کی و کیا شمع ہی
کہ بس روشن اوس سے ہر ایک	دل اہل دین اوس پر وانی	اور اہل یقین کا وہ جانا ہی

لیکن تصنیف ناخین سے کثرت اغلاط اور اختلاف نسخ اوس مرتبے کا پایا کہ قلم مصححین اوس کی صحیح  
سے عاجز آیا علاوہ اس کے عربی عبارت کہ تناسی عوام اوس کے مطلب کو پاس کے اور شاہدوں  
بر دہیے باہر آنس کے لہذا خاکسار ہچکا رہا روزگار واسطے تصحیح کے کوشش فور اور سعی  
مشکور بجا لایا بعد سرگرمی تمام اور عرق ریزی مالا کلام کے گوہر مقصود ہاتھ میں آیا یعنی قدوۃ

المحققین افسر المدققین سرآمد کاملین بیوہای عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ محمد حبیب اللہ صاحب  
کی خدمت میں تکلیف اس کے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب مدد فرمادے اس کے نیچے  
زبان اردو میں ترجمہ سلیس کیا اور بغض مطالب کو توضیح کر کے حاشیے میں لکھ دیا چنانچہ  
خواص اوس کو دیکھ کر خط وافی پائینگے اور فوائد بیشتر اوس سے اوٹھا سینگے اور عوام اوس کو  
پڑھ کر روشنی علم میں آینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائینگے امید کہ طالبان دین جو وقت اس کا مطالعہ کریں اس کا  
خیر میں حافز ہوں کہ یہ کتاب تمام اقوام سے بچے اور آخرت کی خوبیوں کو پہنچے آمین یا رب العالمین  
بجاء النبی سید المرسلین علیہ صلوٰۃ الی یوم الدین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله في كل حين وأوقات الصلوة على سوله أشرف الخلق والبرية  
 بقرینین اند کو ہر زمانے اور ہر وقت میں اور درود اسکے رسول پر کہ بہترین خلق اور جہان گین  
 هذه منہیات مما صنفه الشيخ شهاب الملقب بالحق والدين  
 یہ منہیات ہیں بنمایہ تصنیفات شیخ روشنی منہب اور حق اور دین کے  
 احمد بن علی بن محمد بن احمد العسقلانی الأصل ثم المصري الشافعي  
 احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پر مصری شافعی

الشهيد يابن حجر على الاستعداد ليوم المعاد فان منها ما يكون  
 مشہور ابن حجر اور تیاری دن اقیات کے بعضی وس

عشني ومنها ما يكون ثلاثيا الى تمام العشرة باب الثاني

دودو کے بیان میں اور بعضی تین تین کے پورے دس تک یہ باب ہی دودو وغیرہ کے بیان میں  
 فيه ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال خصلتان  
 سنو اس میں سے نبی جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلت ہیں





رَأْسُ مَالِهِ الَّذِي بَاكَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ خُضْرَانِ

اسل مال دنیا ہی تمک رہیں زبانیں بیان خسارہ

دین کو جسے اور رونا ہوا ہے عیان تو رہی ہے جو گناہ ہوتا ہے خواہش نفسان سے بیشک

سبحي عفرانها وكن مصصة عن الكد فانه لا يفرغ

اسیے اوکے بخشش کے بارے میں گواہی دے گا۔

١٧٠

لَا مَعْصِيَةَ إِلَّا لِي ۚ إِنَّ صُلَيْمَانَ مِنَ الْبَرِّ وَرَثَةِ آدَمَ ۚ

یون کہ لناء شیطان کا اصل اولیٰ عورتہا اور لغزشِ حشرِ م

أَصْلُهُمَا مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنِ بَعْضِ النَّهْيِ مُزَادٌ نَبِيٌّ زَيْبًا وَهُوَ

صل او کی خواہش نفسانی تھی اور رتوانی بعضے زاد ہون جس نے گناہ کیا اور وہ

وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الشَّيْطَانَ فَهُوَ كَذِبٌ

سویک ڈالے گا اور اسکے اندر آگ ہو کر وہ رونا ہوا گاؤں میں آئے گا اور وہاں پر

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ كُلِّ شَيْءٍ مَّا سَمَّاهُ بِهَا فَلَهُ فِي السَّمَاءِ عِزٌّ مُزِيدٌ ۚ

اِنَّ يَدِيْهِ اَجْمَعُ وَهُوَ يَحْكُمُ ۝۸۰ وَكَفَىٰ لِمَنْ يُرِيدُ الْاِغْوَاءَ مِثْرَاقًا ۝۸۱

وینیل اوسلو اللہ د اعلیٰ کریم جنت میں لے وہ ہستا ہوا اور تر واپہی بعض حکیموں سے

والذنوب الصغار فإنها تنشعب من الذنوب

گناہوں کو کینڈا ہوتے ہیں اونسی گناہ طے فر

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

وَأَمَّا بَعْدُ فَيَعْلَمُ أُولَئِكَ أَنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ قَوْلٌ مَعَهُمْ فِي شَيْءٍ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک عجیب و غریب خواب دیکھا ہے۔

كَبِيرُهُ سَمِعَ الْإِسْتِغْثَارَ قِيلَ هُمُ الْعَارِفُ الشَّاءُ وَهُمْ

لنا۔ بیریہ میں سائندہ استعمار لے کر گیا۔ اسی قصہ عارف کا تعریف خدا کی ہے۔

[illegible]

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ تَوَهَّمُ أَنَّ لَهُ وَلِيًّا أَوَّلَ مِنَ اللَّهِ قُلْتُ

مَعْرِفَتُهُ يَا اللَّهُ وَمَنْ تَوَهَّمُ أَنَّ لَهُ عَدُوًّا أَعَدَى مِنْ نَفْسِهِ قُلْتُ مَعْرِفَتُهُ

يَنْفُسِهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى ظَهَرَ الْفَسَادُ

فِي الْبِرِّ وَالْبَحْرِ قَالَ الْبِرُّ هُوَ اللِّسَانُ وَالْبَحْرُ هُوَ الْقَلْبُ فَإِذَا فَسَدَ

اللِّسَانُ بَكَتْ عَلَيْهِ النُّفُوسُ وَإِذَا فَسَدَ الْقَلْبُ بَكَتْ عَلَيْهِ

الْمَلَائِكَةُ قِيلَ إِنَّ الشَّهْوَةَ تُصِيرُ الْمُلُوكَ عِبِيدَةً وَالصَّبْرَ يُصِيرُ

الْعِبِيدَةَ مُلُوكًا أَكْثَرَى إِلَى قِصَّةِ يُوسُفَ وَزَيْكَا رَضِيَ قِيلَ طُوبَى

لِمَنْ كَانَ عَقْلُهُ أَمِيرًا وَهُوَ أَسِيرًا وَوَيْلٌ لِمَنْ كَانَ هَوَاؤُهُ

أَمِيرًا وَهُوَ عَقْلُهُ أَسِيرًا قِيلَ مَتْرَكَ الذُّنُوبَ كَقَلْبِهِ وَعَنْ

تَرَكَ الْحَرَامَ وَآكَلَ الْحَلَالَ صَفَتْ فِكْرَتُهُ أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ الْبَصِيرَةَ

أَطْعَمَنِي فِيمَا أَمَرْتُكَ وَلَا تَعْصِنِي فِيمَا نَهَيْتُكَ قِيلَ كَمَالَ الْعَقْلِ

تَابِعْدَارِي كَرَمِي حَكَمِي وَأَوْفَرَانِي نَكْرَمِي نَصِيحَتِي كَمَا كَمَالَ عَقْلِي كَمَا

فاسد  
یعنی حق تعالیٰ نے  
زیادہ پہچان دیا اور اس کے  
بجائے اور اس کے  
احمال اور اس کے  
سوا کسی نہیں ہے اور اس کے  
اور اس کے  
زیادہ پہچان دیا اور اس کے  
زبان میں اور دریا میں کہا مراد لفظ بر سے زبان ہی اور لفظ بحر سے دل ہی پس جبکہ فاسد  
اللسان بکت علیہ النفوس و إذا فسد القلب بکت علیہ  
زبان روتی ہیں اور پس جانیں اور جبکہ فاسد ہوا دل روتے ہیں اور پس  
الملكائكة قیل ان الشهوة تصیر الملوك عبيدا والصبر يصیر  
فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوت بادشاہوں کو غلام کرتی ہے اور صبر غلاموں کو  
العبيد ملوکا اکثری الی قصۃ یوسف و زیکارضی قیل طوبی  
بادشاہ کرتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا دیکھا گیا ہے خوشی ہی  
لمن کان عقله امیرا وهو اسیرا وویل لمن کان هواه  
اوس شخص کو کہ عقل اس کی حاکم ہے اور خواہش نفسانی اس کی پیروی ہے اور اوس شخص کی کہ خواہش  
امیرا و عقله اسیرا قیل متروک الذنوب کقلبه و عن  
حاکم ہے اور عقل اس کی پیروی ہے کہا گیا ہے جس نے چھوڑے گناہ نرم ہوا دل اس کا اور جس نے  
ترک الحرام واکل الحلال صفت فکرته اوحی الله الیه البصیرة  
چھوڑا حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر اس کی حکم کیا اللہ نے بعضے انبیاء کی طرف  
اطعنی فیمَا امرتک ولا تعصنی فیمَا نهیتک قیل کمال العقل  
تابع داری کر میرے حکم کی اور نافرمانی نہ کر میری نصیحت کی کہا گیا ہے کامل کرنا عقل کا

فصل  
در بیان احوال و عادات  
و سبب ظهور و بروز  
و سبب ظهور و بروز

بہارِ نوری میں  
مختلف زبانوں میں  
میں میں ہی  
جو ہے اس کا

۲۰ دوسا فری  
تو لایع پر  
بی جیسا بن کا کث  
کرنادیل کی زندگی

$\frac{2}{5}$   
 $\frac{2}{5}$   
 $\frac{2}{5}$

...

...

قبر



**باب الشُّكْرِ** رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 قَالَ مَنْ أَحْبَبَهُ وَهُوَ يَشْكُو ضَيْقَ الْعَاشِ فَكَأَنَّمَا يَشْكُو رَبَّهُ  
 وَمَنْ أَحْبَبَهُ لَمْ يُولِ الدُّنْيَا خَيْرِيْنًا فَقَدْ أَحْبَبَهُ سَاطِطًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ  
 تَوَاضَعَ لِعَنِي لُغْنَاهُ فَقَدْ هَبَ ثُلَاثًا مِنْهُ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ  
 ثَلَاثٌ لَا يَدْرُكُ بِثَلَاثِ الْغِنَى الْمَالُ وَالشَّبَابُ وَالْخَضَابُ وَالصِّحَّةُ  
 وَالْأَدْوِيَّةُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَسَنُ التَّوَدُّدِ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ  
 وَحَسَنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحَسَنُ التَّدْبِيرِ نِصْفُ الْعَيْشَةِ  
 وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدُّنْيَا أَحَبُّهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ تَرَكَ  
 الذُّنُوبَ أَحَبَّهُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ حَبِمَ الظَّمْعُ عَنِ الْمَسْلِيْنِ أَحَبَّهُ  
 الْمُسْلِمُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعِيمُ الدُّنْيَا يَكْفِيكَ لَهَا سَلَامٌ  
 نِعْمَةٌ وَإِنْ مِنَ الشَّغْلِ يَكْفِيكَ لَهَا سَكَنٌ شَغْلًا وَإِنْ مِنَ الْعِبَرَةِ  
 شُغْلٌ كَرَفٌ كَوَافِيَتُهُ هِيَ تَجْكَ شُغْلُ بِنْدِكِ كَا

باب الشُّكْرِ  
 فَا  
 رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 قَالَ مَنْ أَحْبَبَهُ وَهُوَ يَشْكُو ضَيْقَ الْعَاشِ فَكَأَنَّمَا يَشْكُو رَبَّهُ  
 وَمَنْ أَحْبَبَهُ لَمْ يُولِ الدُّنْيَا خَيْرِيْنًا فَقَدْ أَحْبَبَهُ سَاطِطًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ  
 تَوَاضَعَ لِعَنِي لُغْنَاهُ فَقَدْ هَبَ ثُلَاثًا مِنْهُ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ  
 ثَلَاثٌ لَا يَدْرُكُ بِثَلَاثِ الْغِنَى الْمَالُ وَالشَّبَابُ وَالْخَضَابُ وَالصِّحَّةُ  
 وَالْأَدْوِيَّةُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَسَنُ التَّوَدُّدِ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ  
 وَحَسَنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحَسَنُ التَّدْبِيرِ نِصْفُ الْعَيْشَةِ  
 وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدُّنْيَا أَحَبُّهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ تَرَكَ  
 الذُّنُوبَ أَحَبَّهُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ حَبِمَ الظَّمْعُ عَنِ الْمَسْلِيْنِ أَحَبَّهُ  
 الْمُسْلِمُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعِيمُ الدُّنْيَا يَكْفِيكَ لَهَا سَلَامٌ  
 نِعْمَةٌ وَإِنْ مِنَ الشَّغْلِ يَكْفِيكَ لَهَا سَكَنٌ شَغْلًا وَإِنْ مِنَ الْعِبَرَةِ  
 شُغْلٌ كَرَفٌ كَوَافِيَتُهُ هِيَ تَجْكَ شُغْلُ بِنْدِكِ كَا

اور روایت ہے حضرت عثمان سے جسے جوڑا دنیا کو دوست رکھا اور کہا اور سکا اور تعالیٰ اور جسے جوڑے  
 گناہ دوست رکھا اور سکو فرشتوں نے اور جسے طبع کاٹ ڈال مسلمانوں سے دوست رکھا  
 مسلمانوں نے اور علی رضی اللہ عنہ نعيم الدنيا يكفيك لها سلام  
 اور روایت ہے حضرت علی سے بیشک دنیا کی نعمتوں سے کفایت ہی تجھ کو نعمت اسلام کی  
 اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہی تجھ کو شغل بندگی کا اور بیشک عبرت پکڑنے کو



نِيَامُوا أَمَّا الْكُفَّارَاتُ فَاسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ وَتَقْلُ

سوئے ہوں اور لیکن کفارے گناہوں کے سو پورے وضو کرنے سردی کی صبح کو اور باؤں جیٹا

الْأَقْدَامِ إِلَى الْحَاغَابِ وَنَظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَقَالَ

جماعت کی نماز کے لیے اور انتظار ہی نماز کی بیچے نماز کے اور کہا

جَبْرِيلُ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا مَشَيْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ

حضرت جبریل نے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم عشاء تک چاہے تو رنے والا ہی

وَأَحْيَبَ مَرَيْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَأَعْمَلُ مَا مَشَيْتَ فَإِنَّكَ حَيٌّ

اور مہت کر جس سے چاہے تو اوس جدا ہونے والا ہی اور کام کر جو چاہے تو اوس کا بدلہ لاپا والا

بِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ نَفَرٍ يُظَاهَرُ اللَّهُ

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگوں کو سایہ دے گا اللہ

تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضَّعُ فِي الْمَكَارِهِ وَ

نیچے سایہ عرش کے جس دن کہ سایہ نہ ہو گا سوا اسی اوس کے سیکے وضو کرنا والا کھلیں ہونے والا

الْمَأْشِي إِلَى الْمَسْجِدِ فِي الظُّمِّ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيلَ لِبِرَاهِمَ

جننے والا مسجد کی طرف اندھیر و نہیں اور ہونے والا کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم

لَا يَشْئِي لِي أَخَذَكَ اللَّهُ خَلِيلًا قَالَ بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ اخْتَرْتُ أَمْرَ

کس سے ٹھہرایا تمکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیزوں کے اختیار کیا میں نے حکم

اللَّهِ تَعَالَى عَلَى أَمْرِ غَيْرِهِ وَمَا أَهْتَمَّتْ بِمَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِي وَمَا تَعْتَصِمُ

اللہ تعالیٰ کا غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اوس چیز کا کہ اللہ نے نہ کیا ہی ہے کے

وَمَا تَعْدِيَتُ لِمَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ

اور نہ صبح کو اگر ساتھ یہاں کے فدا اور ریت ہی بعض حکیموں تین چیزیں ہیں

تَفْرُجُ الْغُصْرَ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى وَلِقَاءُ أَوْلِيَاءِهِ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

اگر دور کرتی ہیں رنجو کو یاد اللہ تعالیٰ کی اور ملاقات اوس کے دوستوں کی اور کلام حکیموں

کتاب فی تفسیر القرآن  
جلد اول  
صفحہ ۱۱  
کتاب فی تفسیر القرآن  
جلد اول  
صفحہ ۱۱

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ بِمَنْ لَا آدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ وَمَنْ لَا

اور روایت بھی بنی صبری سے جسکو ادب نہیں اسکو علم نہیں اور جسکو  
صبر کہ لا دین کہ ومن لا ورع کہ لا زلفی کہ ورووی ان

سہر نہیں اسکو دین نہیں اور جسکو پرہیز گاری نہیں اسکو نزدیکی خدا نہیں اور روایت کیا گیا کہ ایک  
رجلا اخرج من بنی اسرائیل الی طلب العلم فبلغ ذلک یدعی

مرد نکلا بنی اسرائیل میں کا طلب علم کو پھر اپنی بہت خبر ان کے نبی کو  
فبعث الیہ فاتاہ فقال له یافقی لے اعطک بثلت خصال

نب بھیج اسکو اسکی طرف پہنچا اوس نے اسکو ای جو ان میں نصیحت کروں تجھ کو تین خصلتوں کی  
فہما علم الاولین والآخرین یتخف الله فی السر والعلانیہ

کہ اوہ میں پہلویں اور پچھلوں کا علم ہی ڈرتا رہے پوشیدہ اور ظاہر  
وامسک لسانک عن الخلق لا تذکرہم الا بخیر وانظر خبرک

اور روک رکھ اپنی زبان کو خلق کی بات کے ذکر اور کانکر سوا نیکی کے اور دیکھ روٹی اپنی  
الذی تاکلہ حتی یکن من الحلال فامتنع الفتی عن الخرج

کہ کھاتا ہی تو اسکو تو کہ ہوئے حلال سے پس رک رہا جو ان نکلنے سے  
وروی ان رجلا من بنی اسرائیل جمع ثمانین تابوتا من

اور روایت کیا گیا ہے کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل میں جمع کیے اسی صندوق  
العلم ولم یتفع بعلمہ فاوحی الله تعالی الی نبیہم ان قلوا

علم کے اور فائدہ نہ اوتھا اپنے علم سے تب حکم بھیجا اللہ تعالیٰ نے ان کے نبی کو کہ اس  
الجامع لوجعت کثیرا من العلم لم یفعل الا ان تعقل بثلثہ

جمع کرنے والے کو اگر جمع کر گچا تو بہت علم فائدہ نہ گچا تجھ کو مگر عمل کرے تو تین  
اشیاء لا تحب الدنیا فلیست یدار المؤمنین ولا تصاحب

بنی جان ہی نہیں  
واسطی طلب علم نہیں  
اسکی تختہ تاسیخ  
بنی کے اسکو مینوی  
بنی نبین کر اوسکا  
تو بنی نبین کر اوسکا  
حاصل ہونا نہ ہو  
تو اسکو اسکی  
ارادہ نہ ہو  
رکھنا فراموش کر  
آدمی کو علم  
مذہبی غیروں کی  
ملک کر کے  
کو نہ غیروں کی  
بڑی حالت خفا کر کے

چیز پر حجت نہ کر دنیا سے کہ وہ گمراہوں کا نہیں اور ہمراہی نہ کر



بالشک

الشَّيْطَانُ فَلَيْسَ بِرَفِيقٍ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تُوْذِ أَحَدًا فَلَيْسَ بِرَفِيقٍ  
 شیطان کی کہ وہ رفیق مومنوں کا نہیں اور ایذا نہ دے کسی کو کہ وہ رفیق  
 الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ  
 مومنوں کا نہیں اور رشتہ دارانی سے کہ او نے کہا مناجات میں  
 اَللّٰهُ لَا اِنْ طَلَبْتَنِيْ بِذَنْبِيْ لَا طَلَبْتُكَ بِعَفْوِكَ وَلَا اِنْ طَلَبْتَنِيْ  
 اے خدا جو تو ڈھونڈیگا گناہ میرا مقرر ڈھونڈو گا میں بخش تیری اور جو تو ڈھونڈیگا  
 بِخَلِيٍّ لَا طَلَبْتُكَ بِسَخَايَاكَ وَلَا اِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَا اخْرَجْتَ  
 بخل میرا مقرر ڈھونڈو گا میں سخاوت تیری اور جو تو ڈھونڈیگا بھوک میں خرد و گنا  
 اَهْلَ النَّارِ يَا اَبِيْ اِحْبَبْكَ وَقِيلَ اسْعِدِ النَّاسَ مِنْ لَدُنْكَ قُلُوبُهُمْ  
 دوزخیوں کو کہ میں بہت زلتا ہوں تجھے اور کہا گیا اے بڑا بخت آدمیوں میں یہ ہے کہ او کو ملے  
 وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ مِمَّا فِي الْيَدِ وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ اِنَّمَا هَٰذَا  
 اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کی چیز اور رشتہ دارانی ابراہیم نخعی سے بیشک ہلاک ہو  
 مِنْ هَٰذَا قَبْلَكُمْ ثَلَاثُ خصالٍ بِفُضُولِ الْكَلَامِ وَفُضُولِ الطَّعَامِ  
 وہ لوگ کہ ہلاک ہو چکے تھے تین خصلتوں سے زیادہ کلام سے اور زیادہ کھانے  
 وَفُضُولِ النَّامِ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ طَوَّلَ مَنْ تَرَكَ  
 اور زیادہ سوئے اور رشتہ دارانی جعفر بن معاذ سے خوشی نہیں ہو سکتی کہ چھوڑا  
 الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ تَتْرُكَ وَبَنِيْ قَبْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُ وَارْضَ رَبَّهُ  
 دنیا کو پہلے دنیا کے چھوڑنے سے اور بنائی اپنی قبر پہلے او میں داخل ہونے اور خوش کیا اپنے  
 قَبْلَ أَنْ يَلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سَنَةٌ اَللّٰهُ وَ  
 پہلے اس کے ملنے سے اور رشتہ دارانی حضرت علی سے جس کے پاس نہیں ہی طریقہ اس کا اور  
 سَنَةٌ رَسُوْلُهُ سَنَةٌ اَوْلِيَائِهِ فَلَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ قَبْلَ لَمَّا سَنَةُ اَللّٰهُ  
 طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا پھر کہہ نہیں اس کے ہاتھ میں کہا گیا اسے کیا طریقہ یہی

یعنی دوزخیوں کا  
 بخل میرا مقرر ڈھونڈو گا  
 میں سخاوت تیری اور جو تو ڈھونڈیگا  
 بھوک میں خرد و گنا  
 دوزخیوں کو کہ میں بہت زلتا ہوں  
 تجھے اور کہا گیا اے بڑا بخت  
 آدمیوں میں یہ ہے کہ او کو ملے  
 وہ لوگ کہ ہلاک ہو چکے تھے  
 تین خصلتوں سے زیادہ کلام سے  
 اور زیادہ کھانے  
 اور زیادہ سوئے اور رشتہ دارانی  
 جعفر بن معاذ سے خوشی نہیں ہو  
 سکتی کہ چھوڑا

قَالَ كَيْفَ تَنَالُ السِّرَّ وَقِيلَ مَا سَنَّهُ الرَّسُولُ قَالَ الْمَدَارُ أَرَأَيْتَ بَيْنَ النَّاسِ

فَرَمَا جِپَانَا سید کا اور کہا کیا یہی طریقہ رسول کا فرمایا موافقت رکھنی تو گون سے

وَقِيلَ مَا سَنَّهُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ اخْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا مِمَّنْ

اور کہا گیا کیا یہی طریقہ اولیاء کا فرمایا لوگوں کی بُرائی پر صبر کرنا اور پہلے لوگ

يَتَوَاصَوْنَ بِثَلَاثِ خصالٍ فَيَتَكَلَّبُونَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِأَخْرَجِهِ كَفَاهُ اللَّهُ أَمْرًا

وَصِيَّتَ كَرِهَتْ تَهْنِمْ خُصْمَتُونَ كِي اور لکھ دیا کرتے تھے اور کو وہ بہرین کام آخرت کا لگا لگا

دِينَهُ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سِرِّتَهُ أَحْسَنَ اللَّهُ عِلَالِيَّتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ

دین اور دنیا کے ہنگام اور جو اپنا باطن سنوارے گا اس کا ظاہر سنوارے گا اور جس نے دنیا

مَابَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ أَصْلَحَ اللَّهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَعَنْ عَلِيٍّ

معاملہ اپنا اللہ کے ساتھ درست کرے گا اللہ معاملہ اس کا لوگوں کے ساتھ اور رسول ہی حضرت علیؑ

كُنْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ وَكَرْبُ عَيْنِ

اللہ کے نزدیک لوگوں سے اچھا ہو اور اپنے نزدیک لوگوں سے بُرا ہو اور لوگوں کے نزدیک

النَّاسِ جُلَامٍ مِنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى عَزِيزٍ رَئِيٍّ

ایک آدمی اونہیں سے ہو کہا گیا ہی وحی کی اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیز بنی کی طرف

فَقَالَ يَا عَزِيزُ إِذَا أَذْنَبْتُ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تُنْظِرْ إِلَى صَغِيرَةٍ وَ

سو فرمایا اے عزیز جب کرے تو چھوٹا گناہ پہر نہ دیکھ اس کا چھوٹا پن اور

اَنْظُرْ إِلَى الْكَبِيرَةِ إِذَا نَبْتَ لَهُ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ كَسِيرٍ فَلَا

دیکھ اس کو کہ چکا گناہ کیا تو نے اور جب تجھے پہنچے بھلائی تو پوری پہر نہ

تَنْظُرْ إِلَى صَغِيرَةٍ وَأَنْظُرْ إِلَى الْكَبِيرَةِ رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ بَلِيَّةٌ

دیکھ اس کا چھوٹا پن اور دیکھ اس کو کہ جس نے دی ہی تجھ کو اور جب پہنچے تجھ کو کوئی بلا

فَلَا تَشْكُرْهُ إِلَى خَلْقِي كَمَا لَا أَشْكُوكَ إِلَى مَلَائِكَتِي

پہریری شکایت نہ کر خلق سے جیسا میں شکایت تیری نہیں کرتا فرشتوں سے

کے گناہوں سے بچنے کے لیے  
اپنے گناہوں کو بڑا کر دیکھو  
اور چھوٹے گناہ کو بھلائی نہ سمجھو  
بلکہ بڑے گناہ کو دیکھو  
اور جب بھلائی آئے تو اسے بھلائی  
سمجھو اور شکریہ ادا کرو  
جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

إِذَا صَعِدْتُ إِلَىٰ مَآوِيكَ وَعَنْ حَاتِيهِ الْأَصْمِرُ مَا مِنْ صَبَاحٍ

جس وقت آئین بری طرف پڑائیاں تیری اور رویت ہی حاتم اسم سے ہر بیچ کر

کہتا ہی شیطان مجھ کو کیا کہا دیگا تو اور کیا پہنچے گا تو اور کہاں پہنچا تو سوچ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا كَسِيمًا

[illegible]

اور وہ قریب ہی صرب جی ملی

لِلّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجٍّ مِنْ دَلِ الْمَعْصِيَةِ إِلَى غَيْرِ الطَّاعَةِ

وہم اجماعاً لانا۔ لیکن کے طرف عرت عبادت کے

عَنَّا اللَّهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَآيِدَةٍ مِنْ عِبرِ جَنْدٍ وَأَعْرَافٍ مِنْ

عنی کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ بدوں مال کے اور قوت دیگا اوسکو بدوں لشکر کے اور عزت دیگا اوسکو

غير عشرة وروي أنه عليه السلام خرج ذات يوم

یہ دونوں قوم کے فاضل اور روایت بھی کہ آنحضرت علیہ السلام

عَلَىٰ صَاحِبِهِ فَقَالَ كَيْفَ صَبَرْتُمْ فَقَالُوا أَصْبَرْنَا وَمَعَ مَنْزِلِ اللَّهِ

صحابِ پاس پھر فرمایا کہ چونکہ صبح کی کتنے بولے صبح کی سہننے ساتھ ایمان اللہ کے

فَقَالَ وَمَا عَلَامَةُ إِيْمَانِكُمْ قَالُوا نَصَبْنَا عَلَى الْبَلَاءِ وَشَكَرُوا

فرمایا کیا یہی علامت تھا کہ ایمان کی بولے ہم صبر کرتے ہیں مگر اور شکر کرتے ہیں

مِلِّ الرِّخَاءِ وَنَرْضَى بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ

عیش و لعل کے ساتھ قضا کے تفرق ہوا جس نے

عَاوَرَ لَكُمُ أَخِي

کتاب الفقه فی المسائل

وہ کہنے لگا کہ یہ حق ہے کہ تم نے اس کو دیا ہے۔

سَوَّيْنِي دَعْلَه بَجِي سِن بَجِي وَهُوَ جَانِي جَنِيته لَارِي

عزت و شوکت  
مقامات عالی  
و سرانجام  
استقلال  
بیکار و  
اوضاع بد  
روسیه







عَنِ النَّاسِ بِاللَّهِ تَعَالَى مَا هُوَ فَقَالَ إِنَّ لَا تَسْتَأْنِسُ بِكُلِّ وَجْهِ

کرائس کرنا ساتھ اللہ تعالیٰ کے کیا ہی تب کہا کہ الفت کرے تو اچھی صورت سے

صَيْحٌ وَلَا يَصُوتُ كَيْفَ لَا يَلِسَانٌ فَيَصِيحُ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اور نہ اچھی آواز سے اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی

اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ الرَّهْدُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ أَيُّ وَهَاءٍ وَوَدَّالٍ

اللہ عنہما کہ انہوں نے کہا زہد کے تین حرف ہیں نے اور وہے اور دال

فَالرَّايُ نَدَاءُ الْعَادِ وَالْهَاءُ مَهْدَى لِلدِّينِ وَالذَّالُ دَوَامٌ عَلَى

پس ز کے توشہ قیامت کا مراد ہی اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے ہمیشگی

الطَّامَةِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ الرَّهْدُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الرَّايُ تَرْكُ

عبادت کی اور کہا ہی دوسری جگہ زہد کے تین حرف ہیں نے چوڑنا

الرَّيْبَةُ وَالْهَاءُ تَرْكُ الْهَوَى وَالذَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدِ

زینت کا اور ہے چوڑنا خواہش کا اور دال چوڑنا دنیا کا اور تو تہا ہی حامد

الْكَافِ حَمْدُ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ أَنَا لَا رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ أَوْضَيْ فَقَالَ

کاف حمد اللہ سے کہ اوسنے کہا آیا اوس کے پاس ایک مرد اور کہا اوس نے نصیحت کیے محکوم

اجْعَلْ لِدِينِكَ غِلَافًا غِلَافُ الْمَصْحَفِ قِيلَ لَهُ مَا غِلَافٌ

ٹھہر لے اپنے دین کا غلاف جیسا قرآن کا غلاف کہ گیا اوس نے کیا ہی غلاف

الدِّينِ قَالَ لَهُ تَرْكُ الْكَلَامِ الْأَمَّا لَا بَدَمِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا

دین کا فرمایا اوس نے چوڑنا کلام کا مگر جو ضرور ہی اور چوڑنا دنیا کا

الْأَمَّا لَا بَدَمِنْهُ وَتَرْكُ خُلَاطَةِ النَّاسِ الْأَمَّا لَا بَدَمِنْهُ

مگر جو ضرور ہی اور چوڑنا ملاپ کا آدمیوں سے مگر جو ضرور ہی

ثُمَّ أَعْلَمَ أَنَّ أَصْلَ الزُّهْدِ اجْتِنَابُ عَنِ الْحَارِمِ كِبَرُهَا

پھر جان لے کہ اصل زہد کا بچنا ہی حرام چیزوں بڑی

اور بچنا ہی بچنا ہی  
نہی عبادت کی  
کو غلاف میں بچنا ہی  
دین کی حفاظت ہی  
ضرور کرنی چاہیے  
اور دین کا غلاف ہی  
حفاظت کے بہت  
کلام کرنا اور دنیا کا  
چوڑنا دنیا داروں  
کے غلاف ہی



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حِينَ سَأَلَ مَا خَيْرُ الْأَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُورِ

رضی اللہ عنہما سے جو وقت پوچھے کہ کون دن اچھا ہے اور کون مہینا اچھا ہے

وَمَا خَيْرُ الْأَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُورِ

اور کون عمل اچھا ہے تب فرمایا اچھا دنوں میں جمعہ کا دن ہے اور اچھا مہینوں میں

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ الْحَسَنَةُ لَوْ قُتِلَ

رمضان کا مہینا ہے اور اچھا عملوں میں سے پانچون نمازیں اپنے وقت پر

فَمَضَى عَلَى ذَلِكَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

پس گذرے اس بات پر تین دن تب پہنچی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہ

ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَاجَابَ بِكَلِمَاتٍ

ابن عباس رضی اللہ عنہما پوچھے گئے ان چیزوں کے سوا دھوکے جواب دیا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ سَأَلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ

پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جانتے علماء اور حکماء اور فقہاء

مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا أَجَابُوا بِمِثْلِ مَا أَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ

شرق سے مغرب تک البتہ جواب نہ دیتے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس

إِلَّا أَنِّي أَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْأَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْكَ وَ

مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے وہ ہے جو قبول کرے اللہ تعالیٰ تجھ سے اور

خَيْرُ الشُّهُورِ مَا تَقَرَّبَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا وَخَيْرُ الْأَيَّامِ

اچھا مہینوں میں وہ ہے کہ رجوع کرے تو اس میں اس کی طرف رجوع خاص اور اچھا دنوں میں

مَا تَخَرَّجَ فِيهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَى اللَّهِ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اشْعَرُ

وہ دن ہے کہ جاوے تو اس میں دنیا سے اللہ کی طرف ساتھ ایمان کا اور کہا شاعر نے

أَمَا تَرَى كَيْفَ يَبْلِيْنَا الْجَدِيدُ وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِي سَرَّاءٍ أَعْلَانِ

تو دیکھ کیسے کٹ رہے ہیں نیا اور ہمیں کھیلنے میں سرور و شادمانی

ہمیں بس کھیلنے میں سرور و شادمانی ہے

تو دیکھ کیسے کٹ رہے ہیں نیا اور ہمیں کھیلنے میں سرور و شادمانی

ہمیں بس کھیلنے میں سرور و شادمانی ہے

تو دیکھ کیسے کٹ رہے ہیں نیا اور ہمیں کھیلنے میں سرور و شادمانی

ہمیں بس کھیلنے میں سرور و شادمانی ہے



فَإِنْ أَوْطَانَهُ لَيْسَتْ أَوْطَانُ

یہ دنیا ہے دنیا کا مکان ہے

تَعْرِفُكَ كَثْرَةُ أَصْحَابِ الْخِرَانِ

نہا دیکھو گا کہ میرا سب جہان ہے

لَمْ تَرَ كُنْزَ الدُّنْيَا وَفُتْنَهَا

روحیت نشون دنیا کی ست کر

وَأَعْلَلْ لِنَفْسِكَ مِنْ قَبْلِ الْمَوْتِ

عمل لئے کر رہے کی ہیں

وَقَبِيلٌ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَفَقَّهَهُ اللَّهُ فِي الدِّينِ وَزَهَّدَهُ

اور کیا ہی ب اللہ نے عباد کی ہدائی پر شیاری دی اوکو دین کی اور بیزاری دی

فِي الدُّنْيَا وَبَصَرَهُ لِعَيُوبِ نَفْسِهِ وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

دنیا سے اور دکھلائے اوکو عیب اوکے اور زہاد ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبُّ بَالِيٍّ مِنْ دُنْيَاكَ كُفْرٌ تَلِكُ الطَّيْبُ

عینہ وطم سے اگر دنیایا پسند ہیں مجھو تمہاری دنیا کی تین چیزیں خوشبو اور

النِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّالِقِ وَكَانَ مَعَهُ أَصْحَابُ

عورت وک اور شیرانی گئی تھنک میری آنکھ کی نماز میں اور حضرت ہاس اصحاب

جُلُوسًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ صَدَقَ

بیٹے تھے ہس کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ج فرمایا ہے

يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحُبُّ بَالِيٍّ مِنْ الدُّنْيَا تَلِكُ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِهِ

یا رسول اللہ اور پسند ہیں مجھو دنیا کی تین چیزیں دیکنا طرف اللہ

رَسُولِ اللَّهِ وَانْفَاقَ مَالِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَأَنْ يَكُونَ ابْنِي

رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول اللہ پر اور میری

تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَ يَا أَبَا بَكْرٍ

رسول اللہ کی بی بی رہے ہر کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ج کہا ہے اے ابوبکر

وَحُبُّ بَالِيٍّ مِنْ الدُّنْيَا تَلِكُ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور پسند ہیں مجھو دنیا کی تین چیزیں ابھی بات بتائی اور بڑی بات سے روکنا

دنیا کی تین چیزیں  
خوشبو اور  
عورت وک  
اور شیرانی  
گئی تھنک  
میری آنکھ  
کی نماز میں  
اور حضرت  
ہاس اصحاب  
جُلُوسًا  
فَقَالَ  
أَبُو بَكْرٍ  
الصِّدِّيقُ  
رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى  
عَنْهُ  
صَدَقَ

وَالنَّبِيُّ الْخَلِيقُ قَالِ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَ يَاعُمْرُ وَحِبَابِي

پھر کما حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیچ کما فقے اسی عمر اور پسند ہیں مگر

دنیا کی تین چیزیں بیش بہا ہو گون کا اور کپڑے ہنسنے تلون کو اور پڑھنا خزان کا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عِثْمَانُ وَجِبْتُ لِي مِنْ لَدُنْكَ  
 بِرَّكَاهُ حَضْرَتِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَبْحِ كَاهِنَةِ اِیْ عِثْمَانُ اُورِ سِنْدِ بِنِ مَجْکُو دُنْیَاکِ

ثَلَاثُ اَلْحِزْمَةِ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الضَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ

میں بھین خدمت مہمان کی اور روزہ رکھنا گرمی میں اور مارنا تلوار کا فل

فَقَبِينَا هَكَذَا لَكَ أَذِيًا جَبْرِيْلُ وَقَالَ ارْسِلْنِي لَهِ تَبَارَكَ وَهُمَا

تَسْأَلُهُمْ مَقَالَتَكَ وَأَمَّا لَكَ أَنْ تَسْأَلَنِي وَأَنَا أَجِبُ أَنْ كُنْتُ مِنْ

جب کہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا نکو کہ پوچھو یہ ہے کہ کیا پسند کرتا میں جو

هَلِ الدُّنْيَا قَالِ مَا يُحِبُّ أَنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا قَالِ لَشَادُّ

کلی دنیا سے ہوا حضرت کہا کیا پسند کرنا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب لہذا راہ سبلا

ضالین و مواسیہ العربیۃ الفاسین و معاویہ اہل البیت  
غریبون عنان کسے و لون اور مدد کرنی عیالہ ارون

مُسِرِّينَ وَقَالَ جِبْرِيلُ يُكِبُّ بِالْعَرْجِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ عِبَادِهِ

مسون کی اور کہا جبرئیل نے پسند رکھا ہی خدا صاحب ثانی کا بڑی ہی بزرگی اور کیلئے بندہ

ثُمَّ خَصَّ بِذَلِكَ الْأَسَاطِعَ وَالْهَجَاءَ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالضَّرْبَ

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مِنْ عَتَمَةِ بَعْلَهَ ضَلُّو

ایک فاسق کے آدرش وہ اپنی بعض حکیموں سے جسے جنگل مارا اپنی عقل میں گرا رہا تھا

[illegible]



خشی دوست کی اور خوشی غم کے اور شاہی وہب بن سبھ یال رمی اللہ  
عندہ مکتوب فی التی لہ فی البص فیہ و ان کان ملک الدنیا و

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَعَ الْخَلْقِ لَذَّةٌ

اور یہی بعض حکیموں نے جسے پہچانا اللہ کو نہ ہو کی اوسکو ساتھ خلق کے لذت

اور جس نے پہچانا دنیا کو ہوگی اسکو اسکی رغبت اور جس نے پہچانا عدل اللہ تعالیٰ لم یفقدہ **مَرَّ إِلَيْهِ الْخَمْرَاءُ وَأَوْعَنَ ذِي النُّونِ الْمَصْرِيَّ**

تعال کا آگے آؤ گے اور کے دشمن آؤر آؤا ہی ذوالنون مصری کے  
 کا خاکہ ہارے گا راغب طاب و کل انسر باللہ مستحق

جود نائی، پاک نائی اور جو رخت کرتائی ڈھونڈائی قس اور جوانس بڑائی ساتھ اس کے

اپنے نفسے اور کماٹی عارف استغاثی کا بیٹی ہے اور دل اسکا جینا ہی اور

عملہ اللہ پیر و قال انکار کیا گیا تھا فی رجب ربیعہ الثانی  
 عمل اور کیا اللہ کے واسطے بہت ہی اور کہانی عارف اللہ تعالیٰ کا وفادار رہی اور دل و سہارا دینے کی

اور عمل اور کام کے واسطے پہلی اور دوسری ہی ابن سلیمان دارانی سے گواہوں نے کیا اسل

حیرتی دنیا والا حیرت اچھی ہے اللہ کے مصلح الدنیا السبع  
 ہلائی کی دنیا و آخرت میں قرآن اللہ سے ہی پور کبھی دنیا کی پٹ ہرنا ہی

فصل في بيان ما يجب من التوبة

بسم الله الرحمن الرحيم

بالحلق  
من  
الاسماء  
التي  
في  
القرآن  
الكریم  
الجلیل  
الجلیل

عن أبي الدرداء





وَالَّذِينَ فِي صُرُوفِهِمْ حَيِّبٌ  
زمانہ اپنی گردش میں مجب ہی  
وَكُلٌّ مَا قَدَّحَ بَحْرٍ قَرِيبٌ  
جو کچھ ہی پیش آتا ہی وہ نزدیک

لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ  
یہ لوگوں کی جی غفلت اوس سے عجیب  
وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ  
ولیکن موت ہی اوس سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ  
اور تو ابی بعض حکیموں سے چار چیزیں نیک ہیں لیکن چار اوس سے نیک نہیں  
الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ مِنْ  
شرم مردوں کی نیک ہی ولیکن عورت کی نیک تر ہی اور عدل  
كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْأَمْرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ  
ہر ایک کا نیک ہی لیکن امیروں کا نیک تر ہی اور توبہ سے بڑھ کر  
حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ  
نیک ہی لیکن جوان کی نیک تر ہی اور بخشش غنیوں کی نیک ہی  
وَلَكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ  
لیکن فقیروں کی نیک تر ہی اور تو ابی بعض حکیموں سے چار چیزیں بد ہیں  
لَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ  
لیکن چار اوس سے بد تر ہیں گناہ جوان کا بد ہی اور بڑھاپے کا بد تر ہی  
وَالْإِسْتِغْثَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكْسَلُ  
اور مشغول ہونا دنیا میں جاہل کا بد ہی اور عالم کا بد تر ہی اور تسنی  
فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطُّلَبَةِ أَقْبَحُ  
عبادت میں سب آدمیوں کی بد ہی اور عالموں اور طالب علموں کی بد تر ہی  
وَالْتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ  
اور تکبر غنیوں کا بد ہی اور فقیروں کا بد تر ہی اور فرمایا حضرت نبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكَوَاكِبُ مَا نِ لَاهِلِ السَّمَاءِ فَإِذَا انْتَبَهَتْ  
 عليه السلام نے ستارے اس میں اہل آسمان کے سوجھ کر کہ  
 كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلِ بَيْتِي مَا نِ لَمْ يَمُتْ فَإِذَا  
 آدے کے قضا اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے میں میری حالت کے قضا  
 زَالَ أَهْلُ بَيْتِي كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِي وَأَنَا مَا نِ لَمْ يَمُتْ فَإِذَا  
 جاتے رہینگے اہل بیت میرے آدے کے قضا امت میری پر فلاور میں اس میں اہل بیت میرے  
 ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِي وَلِجِبَالِ مَا نِ لَمْ يَمُتْ فَإِذَا  
 میں جاوے گا آدے کے قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ اس میں اہل بیت میرے  
 فَإِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ  
 سوجھ جاتے رہینگے آدے کے قضا اہل زمین پر اور روایت ہے حضرت ابو بکر  
 الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ تَمَامُهَا بِأَرْبَعَةٍ تَمَامُ الصَّلَاةِ  
 صدیق سے کہ اونہوں نے کہا چار چیزوں کا نام ہونا چار چیز کے ساتھ ہی تمام ہونا نماز کا  
 لِيَجِدَ السُّهُوَّ وَالصُّومُ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالْحَجُّ بِالْعِدْيَةِ  
 دو سجدوں سمیٹے ساتھ ہی اور روزہ کا صدقہ الفطر کے ساتھ ہی اور حج کا عید کے ساتھ ہی  
 وَالْإِيمَانُ بِالْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مَنْ صَلَّى كُلَّ  
 اور ایمان کا جہاد کے ساتھ ہی اور روایت ہے عبد اللہ بن مبارک سے جس نے پڑھیں ہر  
 يَوْمٍ عَشْرَةَ رَكَعَاتٍ فَقَدْ آدَى حَقَّ الصَّلَاةِ وَمَنْ صَامَ كُلَّ  
 روز ہر دو رکعتیں بے شک ادا کیا حق نماز کا آدے اور جس نے روزے رکھے ہر  
 شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقَدْ آدَى حَقَّ الصِّيَامِ وَمَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ آيَةٍ  
 مہینے میں تین دن بیشک ادا کیا حق روزوں کا آدے اور جس نے پڑھیں ہر روز سو آیتیں  
 فَقَدْ آدَى حَقَّ الْقِرَاءَةِ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِي جُمُعَةٍ بِدِرْهَمٍ فَقَدْ  
 بیشک ادا کیا حق قرأت کا اور جس نے صدقہ دیا جمعہ میں ایک درہم بیشک

من ہر روز ہر دو رکعتیں بے شک ادا کیا حق نماز کا آدے اور جس نے روزے رکھے ہر روز سو آیتیں مہینے میں تین دن بیشک ادا کیا حق روزوں کا آدے اور جس نے پڑھیں ہر روز سو آیتیں بیشک ادا کیا حق قرأت کا اور جس نے صدقہ دیا جمعہ میں ایک درہم بیشک

من ہر روز ہر دو رکعتیں بے شک ادا کیا حق نماز کا آدے اور جس نے روزے رکھے ہر روز سو آیتیں بیشک ادا کیا حق قرأت کا اور جس نے صدقہ دیا جمعہ میں ایک درہم بیشک

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ جُمِعَ رِضَايَ اللَّهِ عَنْهُ الْخَيْرُ أَكْرَمُ إِلَهِي

اداکر حق صدقے کا آدو کما حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی جار قسین میں ٹوٹ کر

دریابی گناہوں کا اور نفسِ دریاہی شہوتوں کا اور موتِ دریاہی عمر و کاف اور قبر

بِحُرِّ النَّدَامَاتِ وَعَنْ عُمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ وَجَدْتُ حَلَاوًا

دریاچی پشیمانید کا ف اور ر و ا ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانی میں حلاوت

الْعِبَادَةِ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا فِي دَاءٍ وَرَاحِلٍ لِلَّهِ وَالْثَّانِي

فِي اجْتِنَابِ حَرَامِ اللَّهِ وَالثَّالِثُ فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَفِي ابْتِغَاءِ

نہ کی حرام چیزوں سے بچنے میں اور غیر کے نیک کام بتانے میں واسطے طلب

ثواب اللہ کے اور چہ نہ برکات کے روئے بین وکسل کرنے کے غصہ اللہ

قَالَ اَيْضًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعَةٌ ظَاهِرٌ مِنْهُمْ فَضِيلَةٌ وَبَاطِنٌ مِنْهُمْ

رکھا ہی اونوں نے رضی اللہ عنہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر میں وہ فضیلت ہیں اور باطن میں

مايضہ عن الطائفة الصالحين فضيلة والاقتداء بهم ورضاه  
 نین منانیکون سے فضیلت ہی اور پیروی اون کی فرض ہی

ثَلَاثَةُ الْقُرْآنِ فَضِيلَةٌ وَالْعَمَلُ بِهِ فَرِيضَةٌ وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ

ز ملاوت دآن کی فضیلت ہی اور عمل اوس پر فرض ہی اور زیارت قبروں کی

غُصِيلَةٌ وَإِذَا سَمِعْتُمْ دُخَانَ فَرْغِظْهُ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ قُصِيلَةٌ وَإِنْ خَافَ

صِيَّةٌ مِنْهُ فَرَضَهُ رَحْمَنُ عَلٰی رِضَى اللّٰهِ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اَمْرًا شَتَاكَ

اوس کے فرض ہی فکھ اور تروتا ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اونہوں نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا

10

10

*[Illegible handwritten signature]*

الاعمال

پیشہ وینا

Figure 6

مفتی محمد رفیع

مفتی محمد رفیع الدین صاحب

عقاب کے عبادت

ادب نمبر ۱۲

تکلیف است

۹

سے اور دینی

دیں گے یہ ۹۰ روپے

مستأجره او  
مستأجره

11/11/11

الْحَمْدُ سَاعَ إِلَى الْحَيَاتِ وَمِنْ أَشْفَقَ مِنَ النَّارِ أَسْمَى عَمْرٍ الشَّهْوَى وَيَقْنُ

جنت کا دھڑا نیکیوں کی طرف اور جو کوئی ڈرائیگ سے باز رہا شہودین سے اور جسے نہیں سہارا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ عَلَيْهِ الذَّلَالُ مِنْ عَمَلِ الرِّجَالِ هَاتِ عَلَيْهِ الصِّبَا

مرنے کا ڈھکے گنیں لوں گی لذتیں اور جسے پہچان دیا کو آسان جو ہیں پرمیہین اور مروا

النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ وَالصَّوْمُ

حضرت غنی علیہ السلام سے اور انہوں نے فرمایا نماز ستون دین کا ہے اور خاموشی

أَفْضَا وَالصَّاقُ نَظْمُ غَضَّالٍ لَكَ الصَّمْتُ أَفْضَا وَالصَّمْتُ

بہترین اور صدقہ کا نام ہے۔  
خاموشی بہترین اور روزہ

وَمِنْ ذُنُوبِهِمْ أَنِ اتَّخَذُوا الدِّينَ لَهْوَ الْحَدِيثِ ۚ وَاللَّهُ يَتَذَكَّرُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ

پہلے آگ سے اور خاموشی سے تہہ بجا اور جادو بندی

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

و انچه است عمل پیل اوستی که الله تعالی می پندارد

اور جانوسی بہر ہی کہ روایہ ہی کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ کے طرف سے ہی ہے۔

یہی سر پہل رسول اللہ ﷺ کے سوا وحی صحت جو

بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی میری بڑی بات سے میری اور سزا روزہ ہی اور حفاظت لربا پر

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ صَلَوةٍ وَابْنِ سَكِّ عَنْ الْحَقِّ بْنِ صَدْقَةَ وَكَفَّكَ لَدَى

حرام چیزوں سے گریز کرنا اپنی درنا امید تیری خلق سے گریز کرنا چاہیے اور روکنا تیرا پرانی کا

السَّائِلِينَ فِي جِهَادٍ وَخَنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ

مسلم نوٹس کے مطابق چار ماہی اور نہروا ہی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ مِّنْ ظُلُمَةِ الْقَلْبِ يَطْرُقُ شَيْعَانِ مِّنْ عَيْنِ مَبَايِدِ

عنیہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں اندھیرا دل کی پیٹ بھرا ہوا بے پروا کی سے

وَصِحَّةُ الظَّالِمِينَ وَنِسْيَانُ الذُّنُوبِ الْمَأْخُصَةِ وَطُولُ الْأَمَلِ

اور صحبت ظالموں کی اور بہوں عکناہوں پہلے کا اور درازی امید کی

1000

سید بن محمد بن علی

2/2/21

وَأَرْبَعَةٌ مِنْ نُورِ الْقَلْبِ بِطَنٍ جَائِعٍ مِنْ خَدَرٍ وَصَحْبَةٍ الصَّحَابِ

اور چار چیزیں ہیں روشنی دل کی بیٹ بھوکا خوف سے اور صحبت بیکون کی

وَحِفْظُ الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَقَصْرُ الْأَمَلِ وَعَنْ حَاتِمِ الْأَحْمَرِ

اور یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور کوتاہی امیال اور دُشمنی حاتم نام

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ادَّعَى أَرْبَعَةً يَلَا أَرْبَعَةً فِدَعَا

رحمت اللہ علیہ کہ جس نے دعویٰ کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعویٰ اور

كَذِبٌ مِمَّنْ ادَّعَى حُبَّ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتِمْ عَنْ حَرَامِ اللَّهِ تَعَالَى فِدَعَا

جھوٹ ہے جس نے دعویٰ کیا اللہ کی محبت کا اور نہ باز آیا حرام چیزوں اللہ تعالیٰ کی سے سو دعویٰ اور

كَذِبٌ مِمَّنْ ادَّعَى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكِرَاهَ الْفُقَرَاءِ

جھوٹ ہے اور جس نے دعویٰ کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھنا فقیروں

وَالْمَسَاكِينَ فِدَعَا كَذِبٌ وَمَنْ ادَّعَى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ

اور مسکینوں کو سو دعویٰ اور جس نے دعویٰ کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ

فِدَعَا كَذِبٌ وَمَنْ ادَّعَى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَسْتِمْ عَنْ الدُّعَا

سو دعویٰ اور جس نے دعویٰ کیا خوف دوزخ کا اور نہ باز آیا گناہوں سے

فِدَعَا كَذِبٌ وَعَنْ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ

سو دعویٰ اور جس نے دعویٰ کیا اور نہ باز آیا پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان

الشَّقَاوَةِ أَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى

بے بخشی کے چار ہیں بھولنا گناہوں پہلے کا اور وہ اللہ تعالیٰ کے

مَحْفُوظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِي أَقْبَلَتْ أَمْ

یاد ہیں اور یاد رکھنا نیکوں پہلی کا اور نہیں جانتا قبول کی گئی ہیں یا

رُدَّتْ وَنَظَرُهُ إِلَى مَرْفُوقَةٍ فِي الدُّنْيَا وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ جُودَةٍ

رد کی گئی اور دیکھنا اور اسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا میں اور دیکھنا اور اسکا اپنے سے کمتر کو

فنا  
یعنی جوئی دعویٰ  
جی محبت نبی علیہ السلام  
کا اور فقیروں کی محبت  
سو دعویٰ اور جس نے  
ڈراو اسکا دعویٰ  
کو اسکا دعویٰ  
صلی اللہ علیہ وسلم  
اور مسکینوں کی محبت  
اللہ تعالیٰ کی  
اللہ تعالیٰ کی





مُرِّي الْحَيَاءِ وَالْغَيْبَةِ مُرِّي الْعَمَلِ الصَّالِحِ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

کھوتی ہی جیا کو اور غیبت کھوتی ہی کلام نیک کو اور نہ وہاں ہی حضرت جی صلی اللہ

سازم که فرمایا چارچرخین بہشت میں بہترین بہشت ہے ہمیشہ رہنا

سازم که فرمایا چارچرخین بہشت میں بہترین بہشت ہے ہمیشہ رہنا

فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ

بہشت میں بہتر ہی بہشت ہے اور خدا تمگاری فرشتوں کی بہشت میں بہتر ہی

الجنة وجوار الأنبياء في الجنة خير من الجنة ورضي الله

بہشت سے اور ہمایہ ہونا اقبیا کا بہشت میں بہتر ہے اور خود مشنودی اللہ

تعالى في الجنة خير من الجنة وأربعة في النار شر من النار

میں بہتر ہی بشت سے اور چاہے چرن دوزخ میں بہترین دوزخ سے

الْحُلْدُ فِي النَّارِ شَرُّ النَّارِ وَتَوَيْحُ الْمَلَائِكَةِ الْكُفَّارِ فِي

میشہ رہنا دونوں میں بہترین دونوں سے اور جو کہنا غرضتون کا

لنَارٍ مُسْكُوتَةٍ وَجِوَارُ الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرُّهُ النَّارُ

دو رخ میں بدترنگا دو رخ سے اور ہمایہ ہونا شیطان کا دو رخ میں بدترہی دو رخ سے

غَضِبَ اللَّهُ تَعَالَى فِي النَّارِ شَرُّ مِنَ النَّارِ وَعَنْ بَعْضِ

در غصہ اللہ تعالیٰ کا دونوں میں بدتر ہی دونوں سے اور وہ آپ ہی بعض

لَكُمْ كَمَا حِينَ سَأَلَ كَيْفَاتِ فَقَالَ أَنَا مَعَ الْمُؤَكَّلَةِ عَلَى الْمَوَاقِفَةِ

لیون جسے جوت پوچھا گیا کیونکہ یہی قوت بکھا مین ساتھ مولی کے ہون موافقت و

مَعَ النَّفْسِ عَلَى الْخَافَةِ وَمَعَ الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ النَّاسِ عَلَى الْإِحْسَانِ

رساتہ نفس کے ہون خلاف پر اور ساتہ خلق کے ہون خیر خواہی پر اور ساتہ دنیا

الضربة والخمار بعض الح كماء أربع كلمات

ان ضرورت پر ف اور اختیار کے بعض حکیموں نے چار کلمے

مِنْ أَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ التَّوْرَةِ مِنْ رَحْمَةِ مَا آتَاهُ اللَّهُ تَعَالَى لِيُفْرَقَ  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ كِتَابٍ يُجِيبُ عَنْ الشَّهَوَاتِ عَنِ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَمِنْ الزُّبُرِ مَنْ قَرَأَ عَنِ النَّاسِ نَجَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
وَمِنْ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَنْ  
عَمْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ مَا ابْتَلَيْتُ بِسُلَيْمَةَ إِلَّا وَكَانَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَلَى قَبْلِهَا أَرْبَعُ نِعَمٍ أَوَّلُهَا إِذَا التَّكُنَّ فِي دِينِي وَالثَّانِي إِذَا التَّكُنَّ  
أَعْظَمُ مِنْهَا وَالثَّلَاثُ إِذَا التَّكُنَّ مُحَرَّمِ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ  
أَنِّي أَرْجُو الثَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِكِ أَنَّهُ قَالَ  
إِنَّ رَجُلًا حَبَسَ جَمْعَ الْأَحَادِيثِ فَأَخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ كَلِمَةً  
ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَةَ أَلْفٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعُ مِائَةٍ  
ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعُ كَلِمَاتٍ

میں نے اسے  
دنیائے آخرت میں اور انجیل سے یہ کہ جس نے تورات اور انجیل کو بڑا کر دیا  
اور آخرت میں اور زبور سے یہ کہ جو کوئی علاحدہ ہوا آدمیوں کے نجات پائی دنیا اور آخرت میں  
اور فرقان سے یہ کہ جس نے نگاہ رکھا زبان کو سلامت رہا دنیا اور آخرت میں اور تورات سے  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہیں بدلا ہوا میں کسی بلا میں مگر کہ میں اللہ تعالیٰ کی  
پر اور اوسین چار نعمتیں پہلی جب کہ نہ توئی بلایا میرے گناہ کی اور دوسری جب کہ نہ توئی  
بڑی اوس سے اور تیسری جب کہ نہ توئی محرومی خوشی سے اوس کی اور چوتھی  
میں امید رکھا ہوں ثواب کی امید رکھا اور تورات سے عید اللہ بن مبارک سے کہ اوس نے کہا  
کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کیں حدیثیں سو چالیس اوس میں سے چالیس ہزار  
پھر چالیس اوس میں سے چار ہزار پھر چالیس اوس میں سے چار سو  
پھر چالیس اوس میں سے چار ہزار پھر چالیس اوس میں سے چار سو

اِحْدَاهُنَّ لَا تَشْفَعُ بِامْرَأَةٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَقْتَرِبُ بِالْمَالِ  
 ایک یہ کہ اعتماد نہ کر عورت کا کسی حال میں دوسرا یہ کہ فریقہ نہ ہو ساتھ حال

عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَحْمِلُ مَعْدَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ لَا تَجْمَعُ  
 کسی حال میں تیسرا یہ کہ توجہ نہ ڈال اپنے معہ میں اسکی طاقت زیادہ نہ ہو تاکہ جمع کر

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِ  
 وہ علم کہ تم کو نفع نہ دے محمد اور زواتی محمد بن احمد رحمہ اللہ سے بیچ تفسیر

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَحْصًا أَوْ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ  
 قول اللہ عزوجل کے وسید و حص و نبی من الصالحین

قَالَ ذَكَرَ اللَّهُ خَيْرِي سَيِّدًا وَهُوَ عَبْدٌ لِأَنَّهُ كَانَ غَالِبًا  
 کہا یاد کیا اللہ نے حضرت خدیجہ کو سردار اور وہ بندہ اس کے تھے کیونکہ وہ غالب

عَلَى أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوَىٰ وَعَلَى الْبَلِيسِ وَعَلَى اللِّسَانِ  
 چار چیزوں پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان پر

وَعَلَى الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ  
 اور غصہ پر فل اور زواتی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہے دین

وَالدُّنْيَا قَائِمِينَ مَا دَامَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَخْيَارُ  
 اور دنیا جب تک کہ چار چیزیں ہیں جب تک کہ اخیار

لَا يَخْلُقْنَ مَا خِلُوا وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ فَيَعْمَلُونَ بِمَا عَلِمُوا  
 نہ تخل کریں اوس چیز میں کہ وہی گئی انکو اور جب تک علماء عمل کریں اپنے علم پر

وَمَا دَامَ الْجَاهِلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَمَا دَامَ  
 اور جب تک اہل جاہل نہ ہو کر نہ کبر نہ کریں اپنے نجاست سے اور جب تک

الْفُقَرَاءُ لَا يَبْغُونَ آخِرَ تَقَرُّبٍ نِّبَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
 فقرا نہ بچیں اپنی آخرت کو ساتھ دنیا کے اور زواتی حضرت نبی صلی

فصل فی شخص و شیطان و زبان اور غلبہ و خلیفہ و سوار و جہاد و ظاہر و باطن

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَجْزِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
 رُفْعَةً رُفْعَةً كَرَفَاً تَحْتِيقُ بِهِ تَعَالَى  
 بِأَرْبَعَةِ أَنْفُسٍ عَلَى أَرْبَعَةِ أَجْنَانٍ مِنَ النَّاسِ عَلَى أَرْبَعِ أَعْيَانٍ يُسَمُّونَ  
 چار آدمیوں کے ساتھ چار قسم کے آدمیوں پر  
 بَنِي دَاوُدَ وَعَلَى الْعَبِيدِ يُوسُفَ وَعَلَى الْمُرْحَى يَأْقُوبَ وَعَلَى الْفَقْرِ  
 بن داؤد کے اور غلاموں پر ساتھ یوسف کے اور بیماروں پر ساتھ یاقوب کے اور فقروں پر  
 يُعِيشِي عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَجَعَهُ اللَّهُ أَنْ  
 ساتھ عیسیٰ کے اور سلام ہو اُنہی اور وہابی سعد بن بلال رجمہ اللہ سے کہیں کہیں  
 الْعَبْدُ إِذَا ذُكِرَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بِأَرْبَعِ خِصَالٍ الْحَجَّ  
 بندہ جو وقت گناہ کرتا ہی احسان کرتا ہی اللہ تعالیٰ اوپر چار طریق کا روکتا نہیں  
 عَنْهُ الرِّزْقُ وَلَا يَحْجُبُ عَنْهُ الصَّحَّةُ وَلَا يَظْهَرُ عَلَيْهِ  
 اُس کے رزق اور روکتا نہیں اُس کے تندرستی اور کوئی گناہ نہیں اوپر  
 الذَّنْبُ وَلَا يَعَاقِبُهُ عَاجِلًا وَعَنْ حَاتِيَةَ الْأَصْمَرِيَّةِ رَجَعَهُ  
 گناہ کو اور عذاب نہیں کرتا اُس کو ابھی اور وہابی حاتم اصم  
 اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَرَفَ أَرْبَعًا إِلَى أَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ التَّوَكُّلَ  
 اللہ سے کہ اُس نے کہا جس نے پھر رکھا چار چیزوں کو چار کی طرف پائی اُس نے جنت ہونے کو  
 الْقَبْرَ وَالْفَرَاحَ إِلَى الْمِيزَانِ وَالرَّاحَةَ إِلَى الصِّرَاطِ وَالشَّهْوَةَ إِلَى  
 قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو بل صراط کی طرف اور خواہش کو  
 الْجَنَّةِ وَعَنْ حَامِدِ بْنِ الْقَافِ رَجَعَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ  
 جنت کی طرف اور وہابی حامد بن قاف رجمہ اللہ سے کہ اُس نے کہا چار چیزوں کو  
 طَلَبْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ فَأَخْطَا نَاطِرُهَا فَوَجَدَ نَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ  
 ڈھونڈ رہے تھے چار میں پھر چوکے ہم راہ اُنکی سو پایا ہم نے اُن کو اور چار میں

غنی حضرت سلیمان بادشاہ  
 دوسری اس کی زبان  
 بداری خدا کی عین عبادت  
 اس کے اور اس کی عبادت  
 یوسف اور حضرت  
 ارباب اور حضرت  
 بادشاہ کی عبادت  
 اور بداری اور  
 کے طاعت خدا کی

غنی جس نے عبادت  
 کو کیا بلکہ عبادت  
 رکھا وہ بدیہی ہی پائی  
 نہ سوا عبادت میں  
 اور حضرت یوسف  
 کے سوا حضرت سلیمان  
 بادشاہ اور حضرت  
 سلیمان بادشاہ



اُخْرٰی طَلَبْنَا الْغِنٰی فِی الْمَالِ فَوَجَدْنَاہُ فِی الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا

دو پہلی تمنے تو نگرے مال میں سو پائی تمنے قناعت میں اور ڈھونڈیں

الرَّاحۃَ فِی الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاہَا فِی قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَاتِ

راحت دولتندی میں سو پائی تمنے تو دوسرے مال میں اور ڈھونڈیں تمنے لذتیں

النِّعْمۃَ فَوَجَدْنَاہَا فِی الْبَدَنِ الصَّحِیۡحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ فِی الْاِخْرٰی

نعمتوں میں سو پائی تمنے بدن خندرت میں اور ڈھونڈیں تمنے رزق زمین میں

فَوَجَدْنَاہُ فِی السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّهُ قَالَ اَرَبْعَۃُ

سو پائی تمنے آسمان میں اور روایتی حضرت علی رضی اللہ عنہ کہ اوہوں نے فرمایا چار

اَشْیَاءٌ قَلِیْلٌ لِّہَا کَثِیْرٌ الْجَمْعُ وَالْفَقْرُ وَالنَّارُ وَالْعَدَاوۃُ

چیزیں تھوڑی ہی بہت ہیں درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی

وَعَنْ حَاطِمِ الْاَصَمِ اَنَّهُ قَالَ اَرَبْعَۃُ اَشْیَاءٌ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا

اور روایتی حاتم اصم سے کہ اس نے کہا چار چیزوں کی قدر نہیں پہچانتے

اِلَّا اَرَبْعَۃُ الشَّبَابُ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہُ لَا الشَّیْخُ وَالْعَاقِبۃُ

مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں پہچانتے مگر بوڑھے اور آرام کی

لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا اِلَّا اَهْلُ الْبَلَاءِ وَالصَّحۃُ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا

قدر نہیں پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے اور تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے

اِلَّا الْمُرْضٰی وَالْحَیوۃُ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا اِلَّا الْمَوْتُ

مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہیں پہچانتے مگر مردے

قَالَ الشَّاعِرُ اَبُو مُوَسٰی اَشْعَارُ

کہا شاعر ابو موسیٰ اشعر

ذُنُوْبِیْ اِنْ فَکَرْتُ فِیْہَا کَثِیْرٌ

دیکھتا ہوں میں بہت میرے گناہ

وَرَحْمَۃُ رَبِّیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ اَسْعَۃٌ

لیک اوں سے رحمت رب ہی فزون

وطلبتنا الغنى في المال فوجدناه في القناعة وطلبتنا الراحة في الثروة فوجدناها في قلة المال وطلبتنا اللذات النعمة فوجدناها في البدن الصحيح وطلبتنا الرزق في الاخرى فوجدناه في السماء وعن علي رضي الله عنه انه قال اربعة اشياء قليل لها كثير الجمع والفقر والنار والعداوة وعن حاتم الاصم انه قال اربعة اشياء لا يعرف قدرها الا اربعة الشباب لا يعرف قدره لا الشيخ والعاقبة لا يعرف قدرها الا اهل البلاء والصحة لا يعرف قدرها الا المرضى والحياة لا يعرف قدرها الا الموت

فقال الشاعر ابو موسى اشعر ذنوبي ان فكرت فيها كثير ورحمة ربي من ذنوبي اسعة

وَمَا طَعِمِي بِصَاحِبٍ إِنْ عَمِلْتُهُ  
کبھی ہی امید آپسے ہے کام سے

هُوَ اللَّهُ مُوَكَّلِي الَّذِي هُوَ عَمَلِي  
میرا پروردگار خالق ہی خدا

فَإِنْ يَكُ عَمْرَأُكَ فَذَلِكَ حَقُّهُ  
پھر اگر کسے تو رحمت اور سزا ہی

وَلَكِنِّي فِي رَحْمَةِ اللَّهِ أَطْعَمُ  
آرزو داشتہ کی رحمت کی رکھوں

وَإِنِّي لَهُ عَبْدٌ أَقْرَبُ وَأَخْضَعُ  
میں ہوں بندہ اور سکا عاجز اور بے توان

وَإِنْ تَكُنْ لآخرٍ فَمَا أَنَا صَنِيعُ  
اور نہیں تو پھر کہو میں کیا کروں

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکھی جائیگی

الْمِيزَانُ فَيُؤْتِي بِأَهْلِ الصَّلَاةِ فَيُوقِفُونَ أَجْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ  
ترازو پھر لائے جائیگے اہل نماز تب پورے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر

يُؤْتِي بِأَهْلِ الصَّوْمِ فَيُوقِفُونَ أَجْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتِي  
لائے جائیگے اہل روزہ تب پورے دیے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیگے

بِأَهْلِ الْحَجِّ فَيُوقِفُونَ أَجْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتِي بِأَهْلِ  
اہل حج تب پورے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیگے اہل

الْبَرَاءِ لَا يَنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ وَلَا يَنْشُرُ لَهُمْ دِيْوَانٌ فَيُؤْتِي  
کڑی ہوگی ان کی انکے لیے ترازو اور نہ لکھا اور نہ علانہ تب دیے جائیگے

أَجْرَهُمْ هُمْ يَغِيرُ حِسَابَ حَسْبِي أَهْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ لَوْ كَانُوا  
اجر انکے غلط حساب بیان نہ کہ آرزو کرے بے شمار کام کے کہ کاش کے نام

مِمَّنْ لَتَهُمْ مَرْكَبٌ تَرْتَوْا ثَوَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَعَنْ بَعْضِ  
انکے رستے میں بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالیٰ کے کہ آرزو ہو ہی بعض

الْحُكَمَاءِ بِسْتَقْدِلِ ابْنَ أَدَمَ أَرْبَعُ نَهَابَاتٍ يَنْتَهَبُ  
حکموں سے کہ پیش آنی میں نبی آدم کے چار ٹوٹنوں کوٹ لیتا ہی

فصل در بیان  
نہی جن کی رحمت کی رکھوں  
میں ہوں بندہ اور سکا عاجز اور بے توان  
اور نہیں تو پھر کہو میں کیا کروں  
فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکھی جائیگی  
ترازو پھر لائے جائیگے اہل نماز تب پورے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیگے  
لائے جائیگے اہل روزہ تب پورے دیے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیگے  
اہل حج تب پورے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیگے اہل  
کڑی ہوگی ان کی انکے لیے ترازو اور نہ لکھا اور نہ علانہ تب دیے جائیگے  
اجر انکے غلط حساب بیان نہ کہ آرزو کرے بے شمار کام کے کہ کاش کے نام  
انکے رستے میں بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالیٰ کے کہ آرزو ہو ہی بعض  
حکموں سے کہ پیش آنی میں نبی آدم کے چار ٹوٹنوں کوٹ لیتا ہی

مَكَاتُ الْمَوْتِ وَوَحْدَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرْتَةَ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّودَ

جِسْمَهُ وَبَيَّنَّ هَبْ خَصَائِفِ عَمَّ الْقِيَمَةِ عَرْضَهُ أَيَّ عَمَلِهِ

بدن او سکا اور کوٹ لیتے ہیں دشمن۔ دن اقامت کے سبب باؤسکا بیوی علی اور

اور رشتہ ای بیض حکیموں کے جو شخص شغل پر پڑے خواہ شون کا تو ضرور میں ان کو

عورتیں اور جو شخص شغل کپڑے مال جمع کرنے کا تو ضرور رہی اور کو حرام

اشتغل بمناجیح السیئین فلا بد له من المداوۃ وین  
 شخص شغل بکریے بھلائی مسلمانوں کا تو ضروری اوسکو  
 خاں درواری ابو یحییٰ

اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَا يَدْرِي مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ  
 شغل کرے عبادت کا تو ضرور ہی اوسکو علم اور رت واپسی حضرت علی رضی اللہ

عَنْهُ أَنْ أَصْعَبَ الْأَعْمَالِ أَرْبَعُ خِصَالٍ الْعَفْوُ عَنِ الْقَضَاءِ غَنِيَّةٌ كَرِهَتْهُ  
 غَنِيَّةٌ كَرِهَتْهُ عِلْمٌ جَارٌ خِصْلَةٌ بَيْنَ مَعَانٍ كَرِهَتْهُ غَنِيَّةٌ مِنْ

وَالْحَيُّ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعَفَّةُ فِي الْخُلُوتِ وَقَوْلُ الْحَقِّ لِمَنْ

يَخَافُ أَوْ يُرْجَىٰ ۖ وَفِي الزُّبُرِ ۚ وَحَىٰ اللَّهُ تَعَالَىٰ ۚ

خوف ہو یا امید اور روایتی زبور میں مکتوبی اسد سالی

رَأَوْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيمَ لَا يَخْلُو مِنْ

حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف کہ عقل مند دانا خالی نہیں

جاء ساعون سے ایک ساعت میں مناجات کر کے اپنے رب سے اور ایک ساعت میں محاکمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 منظر بی بی کا بڑا  
 خواجہ شمس الدین عظیمی رچھوتہ  
 لاہور ۱۲



~~SECRET~~



از این کتاب

مجلس

نہایت عالی شان

16/5/53

11/11/11

سید محمد علی

کتابخانه

۱۰۰

مفتی محمد رفیع الدین صاحب

کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
تهران

فصل  
در وصف و تائید این کتاب

مجلس

*[Signature]*

نفسه وساعه بمشي فيها الى اخواته الذين يخبرون بلعيق  
 اپنے نفس سے اور ایک ساعہ میں جا کر اپنے اپنے بھائیوں کے پاس کہ خبر دیں اور کہے عیبوں کی  
 ساعة في محل يد نفسه ويذكر الله الملك وقال بعض الحكماء  
 ایک ساعت میں یہودی نفس کو ساتھ لے تون حلال کے اور کہا بعض حکیموں نے  
 جميع العبادات من العبودية اربعة الوفاء بالعهد  
 تمام عبادتیں بندگی کی چار ہیں پورا کرنا عہدوں کا  
 والحفاظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى بالموجود  
 اور نگاہ رکھنا حدوں کا اور صبر کرنا کم ہونے چیز پر اور راضی ہونا موجود سے  
**باب الخايمي روي عن النبي صلى الله عليه وسلم**  
 یہ باب پانچ چیزوں کے بیان میں روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 من اهان خمسة خسر خمسة من استخف بالعلماء خسر  
 جس نے خات کی پانچ کی ٹوٹا پایا اس نے پانچ میں جس نے خات کی علما کی ٹوٹا پایا  
 الدين ومن استخف بالامراء خسر الدنيا ومن استخف  
 دین میں اور جس نے خات کی امرا کی ٹوٹا پایا دنیا میں اور جس نے خات کی  
 بالحديد ان خسر المنافع ومن استخف بالاقرباء خسر  
 ہمایوں کی ٹوٹا پایا فائدوں میں اور جس نے خات کی اقربا کی ٹوٹا پایا  
**المودة ومن استخف باهله خسر طيب المعيشة وقال**  
 دوستی میں اور جس نے خات کی اپنی بیوی کی ٹوٹا پایا اچھے عیش میں اور فرمایا  
 النبي عليه السلام سيأتي زمان على امتي يجيئون  
 خست نبی علیہ السلام نے اب آئیگا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھنے  
 خمساً وينسون خمساً يحبون الدنيا وينسون العقبى  
 پانچ کو اور بھولیں گے پانچ کو دوست رکھنے دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو

فلا  
 حاکم  
 اور جو چیزیں  
 توار ہیں  
 اور جو چیزیں  
 اور جو چیزیں  
 اور جو چیزیں

الدُّرُوسُ يَنْسُو الْقُبُورَ وَيُحْيِي الْمَائِدَ وَيُنْشِئُ الْحِسَابَ وَيُجْمَعُونَ

گمرون کو اور جو لیکنے قبروں کو دوست رکھیں گے مال کو اور جو لیکنے حساب کو دوست رکھیں گے

الْمَيَالِ وَيَسْأَلُ الْحَيَّ وَيُجِبُ النَّفْسُ وَيَسْأَلُ اللَّهَ فَهُوَ مُنِيٌّ وَأَمَّا كَلَامُهُمْ

گھر کے لوگوں کو اور بھولے عورتوں کو دوست رکھنے سے نفرت اور بھولے انسان کو بھولے عورتوں سے نفرت

رَبِّي وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطَى اللَّهُ لِحَدِّ خَمْسًا إِلَّا

بیراہوں نے اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہیں دیتا اسے کسی کو پانچ چیزیں

وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ خَمْسًا أَنْجَلًا لَا يُعْطِيهِ الشُّكْرُ وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ

تیار کر دیا ہی اوسکے لیے پانچ پھیریں اور نہیں دیتا تو میں شکر کی مگر سیار کر رہا تھی اوسکے لیے یہ

وَلَا يُعْطِيهِ الدَّعَاءُ إِلَّا وَقَدْ عَدَّه الْإِسْتِجَارَةَ وَلَا يُعْطِيهِ  
اور نہیں دیتا تو فیق دعا کی مگر تیار کرتا ہی اس کے لئے قبولیت

اور میں نے کہا کہ یہی وہ ہے جسے بھوت اور عین دیکھا گیا ہے۔

استغفار نہ کرو۔ اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846.

اور نہیں دیتا ہی تو فقیہ حدیث کی گتیاں کرتا ہی

وَمِنْكُمْ أَتَىٰ بِيكَ الصُّلَّةُ رِخْفُ اللَّهِ عَنهُ الظُّلَّةُ

کے لیے قبول نما آورہ و آجی حضرت العکرم صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیرے

فَسَوْفَ يَكُونُ لَهُمْ جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور چنانچہ اوسکے پانچ مہبت دنیا کی اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا

صَوِي وَالزَّيْبُ ظِلْمَةٌ وَالسَّيْرُ حَلَّةٌ التَّوْبَةُ وَالْقِيَامَةُ ظِلْمَةٌ

رکاری ہئی اور گناہ انہیں ہائی اور چراغ اوسکا توبہ ہی اور قبر انہیں ہائی

سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْآخِرَةُ ط

پیراغ اوسکا کلہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی اور آخرت اللہ ہی



وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظِلَّةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ ادسکا      علی نیک ہی      اور مل سراط اندھیرا ہی      اور چراغ ادسکا

الْيَقِينُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَوْفٍ فاعلي

یقیناً ہی، اور زکوٰۃ ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہ روایت اونہیں سے ہی

أَوْ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَلَا إِدْعَاءِ الْغَيْبِ

یا پھر یہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک فک کہہ سہی جو نوا دعویٰ کا

شَهِدْتُ عَلَى خَمْسٍ نَفَرٍ أَنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْفَقِيرُ صَاحِبُ

گراہ و تمانین پانچ گروہ پر کہ وہ بہشتی ہیں

العَمَالُ وَالْمَرْأَةُ الرَّاضِي عَنْهَا وَجُحَاوُ الْمُتَصَدِّقَةِ بِمَهْرِهَا

اور وہ عورت کہ راضی تھی اس کے خاوند اوکا اور خشنہ والی اپنے مہر کی

عَلَى زَوْجِكَا وَالرَّاضِي عَنْهُ أَبَوَاهُ وَالنَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ عَنْ

خاوند کو اور جس سے راضی ہوں مان باپ اس کے اور تو یہ کہنے والا گناہ ہے اور بددلی

عَمَّا كَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَمْسُ مِثْقَالَةٍ مُنْ عِلَامَةِ الْمُتَّقِينَ أَوْ كَمَا أَنَّ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزیں علامت ہیں متقیوں کی پہلے کہ

لَا تَجْعَلُ الْإِسْلَامَ يُصَلِّيهِ الدِّينَ مَعَهُ وَبَعْلِبُ الْفَرْجِ وَاللَّسَانِ

مگر اور ایسے کہ جس کے اوپر دین بننا اور غالب ہونا اور زمان پر

وَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ عَظِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَلَاءٌ وَإِذَا أَصَابَهُ

و گویند که حب و سنجاق کوه طبرستان جزیره و بنا کرد سحر او که با افسان میس که بنام

شیءٌ قَلِيلٌ مِنَ الدِّینِ اعْتَمَدَ ذَلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ مِنْ

پہلے سے یہاں پر ایک عورت تھی جس کا نام تھا

ہوٹری چیز دین کی عقیم جانے اور کو چوتھے نہر کے اپنا بیٹ

كَلَّا لِحَوْفٍ مِّنْ أُنْجَالِطُهُ حَرَامٌ وَبَرَى النَّاسِ كَلِمَتُهُمْ

قَدْ جِئُوا بِرِيْقِهِ قَدْ هَلَكْتَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

کرمجات پانی اور جانے اپنے تئیں کہ ہلاک ہوا اور روت رہی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهُ لَوْ لَا خَمْسُ خِصَالٍ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ حَبِيرًا وَكُلُّهَا

عنه سے اگر نہ ہوتیں بائیں خصلتیں البتہ ہوتے تمام آدمی

القناعة بالجهل والرِّضَى عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّعُورُ بِالْفَضْلِ وَالرَّيَاءُ

فناخت کہتی، جہالتِ یوں اور حرصِ دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور بیا

فِي الْعَمَلِ وَالْإِيمَانِ بِالْأَيِّ وَهُوَ جَمْعُ هُوَ الْعِلْمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

علماء میں اور اچھا جانتا دینی عقل کو اور روایت ہی اکثر علماء سے رحمت اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمُ أَجْرُهُمْ أَزَالَهُ تَعَالَى الْكَرْمُ نَبْذُهُ صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ

وہ کہ اسے تعالیٰ نے بزرگ کمالیہ نجاتی محمد صلی اللہ علیہ

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّا جَاءْنَاكَ بِالْبَيِّنَاتِ لَعَلَّكَ تَؤْتِنَا الذِّكْرَ

فان من سرائر ما يترومه يابا شمر جسم

اسلام کو پہنچانے کے ساتھ ہرگز کیا نام میں اور جسم میں اور عطا میں اور خطا میں

والرصاص اما الاسوداد اة يالرساله ولعمياده يالاسوداد

در رضامین لیکن نام سو پکارا اوسکو صفت رسالت کے ساتھ اور زیکارا اوسکو ساتھ نام لے

طَمَاضِ مَجِيعِ الْاَنْبِيَاءِ مِثْلِ اَدَمَ وَنُوحٍ وَابْرَاهِيْمَ وَعِيسَى

سیاکہ پکارا اور نبیوں کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا ان کے

إِنَّمَا الْجِسْمُ فَإِذَا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَجَاءَ

لیکن جسم پس جوت بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سوجا دیا

مُوْنَفْسِهِ عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ سِوَاهُ أَنْبِيَاءٍ وَأَمَّا الْعَوَّاءُ

دائید تعالیٰ نے اوسکی طرف سے اور نہیں کی یہ بات اور انجیا گے لیے اور لیکن عطا

أَعْطَاهُ بِالسُّؤَالِ وَأَمَّا الْخَطَاةُ فَذَكَرَ الْعَفْوَ قَبْلَ ذِكْرِهِ حَيْثُ

یعنی چنانچه در این کتاب  
 یعنی بسیار در این کتاب  
 تمام کتاب را در این کتاب  
 حضرت خلیفای ابراهیم  
 یا آدم یا موسی و ابراهیم  
 حضرت سکر فریاد ابراهیم  
 یا ابراهیم النبی یا ابراهیم



الْحُرْمَةِ فِي رِفْضِ الشَّهَوَاتِ أَنَّ التَّمَتُّعَ فِي أَيَّامٍ طَوِيلَةٍ وَأَنَّ

بزرگی خواہشوں کے چھوٹنے میں ہی اور فائدہ اور ٹھکانا بڑے دنوں میں ہی اور

الصَّبْرِ أَيَّامٌ قَلِيلَةٌ وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتِنِمْ

مہر توڑے دنوں میں ہی اور روزانہ ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

نَحْمَسَا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ

پانچ چیز کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے بیماری کے

وَعِنَّاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفَرَاغَتَكَ

اور تو نگری کو پہلے فقیری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو

قَبْلَ شُغْلِكَ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ مَعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ مِنْ كَثَرِ

پہلے مشغولی کے اور روزانہ ہی جبر بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکابت

شَبَعَةَ كَثْرَةِ هَوَاهُ وَمَنْ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ

پریش بہرا بہت ہو گزرتے ہو اسکا اور جسکابت بہت ہو گزرتے ہو اسکی اور جسکی بہت ہو

شَهْوَتُهُ كَثُرَتْ ذَنْبُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ نَوْبَةُ قَسِي قَلْبِهِ وَمَنْ قَبِلَ

شہوت بہت ہو گئے گناہ اس کے اور جس کے بہت ہو گئے گناہ سخت ہوا دل اسکا اور جسکابت بہت

قَلْبُهُ غَرَفَ فِي آفَاتِ الدُّنْيَا وَزَيَّنَتْهَا وَعَنْ سَفِيَّانِ الثَّوْرِيِّ

دل ڈوبا وہ آفتوں دنیا میں اور اسکی زینت میں اور روزانہ ہی سفیان ثوری سے

أَنَّهُ قَالَ اخْتَارَ الْفَقْرَ خَمْسًا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءَ خَمْسًا اخْتَارَ

کہ اس نے کہا اختیار کیا فقیروں نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو اختیار کیا

الْفَقْرَ رَاحَةَ النَّفْسِ وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعِبَادَةَ الرَّبِّ وَخُصَّةَ

فقیروں نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور خاص

الْحِسَابِ الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ لِقَبْلِ النَّفْسِ وَ

حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے دیکھنے کا اور

فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور خاص  
حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے دیکھنے کا اور

فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور خاص  
حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے دیکھنے کا اور

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ الدَّرَجَةُ  
 شغول دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ  
 السُّفْلَى وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ خَمْسَةٌ هُنَّ  
 کمتر اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں ہیں  
 مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مَجَالَسَةُ الصَّالِحِينَ وَرَأْيُ الْمُرَادِ فِي الْحَدِيثِ  
 دوا این دل کی ہمنشی نیکوں کی اور ہمت و ایمان کا اور خدا کا  
 الْبَطْنُ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عَنِ الصَّبَاحِ وَتَرْكُ  
 پیٹ کو اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور رخصت ہونا  
 الْعِلَاءِ أَنَّ الْفِكْرَةَ عَلَى خَمْسَةٍ أَوْجِدُ  
 علاج کے فکر پانچ طرح کی ہیں فکر  
 مِنْهَا التَّوْحِيدُ وَالْيَقِينُ وَفِكْرَةُ فِي كَلَامِ اللَّهِ تَبَوُّلُ الْخَبَرِ  
 اوس سے توحید اور یقین اور فکر نشوون میں اللہ کی پیدا ہوتی ہی اس وقت  
 وَفِكْرَةُ فِي وَعْدِ اللَّهِ تَعَالَى بِتَوَلُّدِهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةُ فِي وَعْدِ  
 اور فکر اللہ کے وعدہ میں پیدا ہوتی ہی اوس سے رغبت اور فکر اللہ کی وعید  
 اللَّهِ بِتَوَلُّدِهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةُ فِي تَقْصِيرِ نَفْسِهِ عَنِ الطَّاعَةِ  
 میں پیدا ہوتی ہی اوس سے ڈر اور فکر تقصیر نفس میں بندگی سے باوجود  
 إِحْسَانِ اللَّهِ إِلَيْهِ بِتَوَلُّدِهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ  
 احسان خدا کے اوس پر پیدا ہوتی ہی اوس سے حیا اور رُشوا ہے بعض حکیموں کے  
 بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوَى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ النَّقْوَى  
 کے آگے تقوی کے پانچ گامیاں ہیں جس نے مجا ور کیا اونسے پہنچا تقوی کو  
 أَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشَّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيهَا اخْتِيَارُ الْجَهْدِ  
 پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

فان  
 وعدہ اور وعید میں  
 پہنچائی کہ اللہ تعالیٰ سے  
 فرمایا ہی اوسکو وعید  
 میں اور جو خطاب کر  
 کو فرمایا ہی اوسکو وعید  
 کہنے میں



عَلَى الرَّاحَةِ وَتَالَيْهَا اخْتِيَارُ الذِّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيَاةِ

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النُّجُومِيُّ يَحْصِنُ كَسْرَ وَالصَّدِّ

يَحْصِنُ كَسْرَ مَالٍ وَكَهْلًا خِلَاصُ يَحْصِنُ كَسْرَ مَالٍ وَالصَّدِّ

يَحْصِنُ كَسْرَ مَالٍ وَالْمَشُورَةُ يَحْصِنُ كَسْرَ مَالٍ وَالصَّدِّ

السَّلَامُ إِنَّ فِي جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمْعِهِ

وَالشُّغْلُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى بِإِصْلَاحِهِ وَالْحَقْنُ مِنْ سَالِيهِ

وَسَارِقُهُ وَاحْتِمَالُ سَمِّ الْبَخِيلِ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصَّاحِيزِ

مِنْ أَجْلِهِ وَفِي تَقْرِيقِهِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِ

وَالْفَرَاغُ لِدِكْرِ اللَّهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِيهِ وَسَارِقُهُ

وَالْكِتَابُ أَسْمُ الْكَرِيمِ لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصَّاحِيزِ لِفِرَاقِهِ

کتاب میں مذکور ہے کہ

نہیں ہے کہ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمیشگی

وَعَنْ سَفِيَّانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ

اور روایت ہی سفيان ثوري رحمہ اللہ سے نہیں ہے بلکہ اس کے بعد

لَا حِدَ مَالٍ لَّأَوْعِدَهُ خَمْسَ خَصَالٍ

کسی کے لئے مال مگر کہ اس میں ہوں پانچ خصلیں درستی اور

وَشَخْشِدَةٍ وَقَوْلُهُ الْوَعْدُ وَلِسِيَّانُ الْأَدْرِاقِ

اور بھل سخت اور کٹر پیمیز گاری اور ہونا آخرت کا اول کہنے والا

إِنْ لَمْ يَأْتِ بِكَ

واستے لئے آئے

فِي دَرْجَةِ الْخَيْرِ

اور کیا باقی اور بھی

لَا تَكُونُ فِي دَرْجَةِ الْخَيْرِ

مگر کرتی ہی دہائی درجہ قیل

يَكُونُ فِي دَرْجَةِ الْخَيْرِ

جسم میں میرے یہ ہوتی ہی دہیل

فَادَى الْمُنَادِي لِرَجُلٍ رَحِيلًا

یہہ منادی دالما ہی الرحیل

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ

جان لے اسی خصم دنیا بالیقین

تَسْتَنِيكُمُ الْعِلْمُ فَقَدْ وَصَّيْتُ

ہی نکاح اسکا کسی جا خصم سے

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِحَاطِبِهَا

کیا توجہ رکھتی ہی خصم کے اب

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَأَنَّ الْبَلَاءَ

میں غیب اس کے میں آیا اور بلا

تَزَوَّدُ وَالْمَوْتُ نَزَادًا فَنَدَى

موت کے تو نے کا اب سامان کرو

وَعَنْ حَاتِمِ بْنِ حَصْرَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت ہی حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا جلدی کام شیطان کا ہی

الْأَفْرِ خَمْسَ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہ کہ وہ ان جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيَةُ الْمَيْتِ إِذَا مَاتَ وَ

وسلم کا ہی کھانا مہمان کو جب اترتا اور تیاری مرد کی جب مرا اور

اور روایت ہی حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا جلدی کام شیطان کا ہی

جانب دیگر

یہ دنیا اول وجہ ہوتی اور دیکر اس جب واجب ہوا اور وہ

نہ پاؤ فرط **وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ** شَفِیْ اِبْلِیْسَ

ارگنا و کانگیا اور شیطان نہ ہوا اور ملامت نکلیا اپنے تین اور قصہ کیا توبہ کا

سے کہ اپنے تئیں اور شہابی کی توہین اور ناامید نہوارحت الہی کی

فَاعْمَلُوا عِبَادَ اللَّهِ بِقَدْرِ حَاجَتِكُمُ إِلَيْهِ وَخَذُوا مِنَ الدُّنْيَا

وَتَزُودُ وَفِي الدُّنْيَا قَدْ مَكَّيْتُمْ فِي الْقُبْرِ وَاعْمَلُوا الْجَنَّةَ

تھا کہ وہاں رہنے کا ارادہ ہو ۲ اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

یہاں سے سب دستوں کو سونپ کیا میں نے کوئی دوست پہاں لگا۔ رکھنے زبان سے

پوچھا  
 حاجت کے لئے  
 سو آدمی کو اندھنوں  
 سے پرہیز کرنا  
 پس میں نے اپنے  
 چلیجے اور دنیاوی  
 رہنمائی سو دنیاوی  
 دنیاوی اور حق  
 نبی علیہ السلام  
 عذاب اور دنیا کی  
 نین سو گناہ کرنا  
 میں تیار تک رہنا  
 اتنا تو دنیا ہے  
 اور بہشت میں  
 جلتے ہیں سو خوش  
 کے کام

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبَاسِ فَلَمْ أَرَ بَاسًا أَفْضَلَ مِنْكَ  
اور وہمات سے سب لباسوں کو سونڈتا ہے کون لباس  
جَمِيعَ الْمَالِ فَإِنْ أَمَّا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعِ  
سب مال کو سونڈتا ہے کون مال اجاقاقت سے  
فَلَمْ أَرِ بِأَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ  
سوزمیکہ سے کون نیکی ابھی نصیحت سے اور دیکھتا ہے  
طَعَامًا أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَكُنْ بَعْضَ الْحَكَمَاءِ  
کون کھانا لذیذ تر صبر سے اور تو رہا ہی بعض حکیموں  
نَحْسُ خَصَالِ الْثِقَةِ بِاللَّهِ وَالشَّكْرِ عَنِ الْخَلْقِ  
پانچ خصلتیں ہیں اعتماد رکھنا اللہ پر اور شکر ادا کرنا خلق سے  
فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالِ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةِ فِي الْبَيْتِ  
کام میں اور ظلم اور ٹھکانا اور قناعت ہاتھ کی چیز ہوتی ہے اور بعض عبادت میں  
أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ الْهِيَ طَوْلُ الْأَمَلِ  
کہ کیا مناجات میں الہی امید دارنے قریب آیا مجھ کو  
أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَهْلَكَنِي وَالنَّفْسُ مَارَّةٌ بِالسُّوءِ عَنْ  
ہاک کیا مجھ کو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ کو اور نفس بڑا ہی ٹکھانے والا ہے  
أَهْلَقَ مَنَعَنِي وَقَرِينَ السُّوءِ عَلَى الْعَصْبَةِ أَعَانَنِي فَأَغْوَيْتَنِي بِأَغْيَا  
جس سے روکا مجھ کو اور دشمن میرے گناہ پر آتا ہے وہ کی میری پس فریاد دہی کر دیتی ہے  
الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْجُمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْجُمُنِي غَيْرُكَ  
فریاد دہوں کے میں اگر تو رحم نہ کرے گا تو کون ہی کہ رحم کرے گا مجھ کو سوائے  
قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكَ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُجَوِّدُونَ  
فرمایا نبی علیہ السلام نے شتاب آویگا میری امت پر ایک زمانہ کہ دہشت سے

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبَاسِ فَلَمْ أَرَ بَاسًا أَفْضَلَ مِنْكَ  
اور وہمات سے سب لباسوں کو سونڈتا ہے کون لباس

الْحَسَنُ وَيَسُونُ الْحَسَنُ يَحْيَى الدُّنْيَا وَيَسُونُ الْآخِرَةَ وَيَحْيَى

وَيَسُونُ الْمَوْتَ وَيَحْيَى الْقَصُوفَ وَيَسُونُ الْقَبُورَ

يَسُونُ الْمَالَ وَيَسُونُ الْحِسَابَ وَيَحْيَى الْخَلْقَ وَيَسُونُ

قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعَادٍ الرَّازِي رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْمُنَاجَاةِ

يَسِبُ اللَّيْلُ لِأَمْنِ مُنَاجَاةِكَ وَلَا يَطِيبُ لَهَا إِلَّا بِطَابِ

وَلَا يَطِيبُ الدُّنْيَا إِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا يَطِيبُ الْآخِرَةُ إِلَّا بِعَقْوِكَ

وَلَا يَطِيبُ الْحَيَاةُ إِلَّا بِرُؤْيَاكَ

بَابُ الشُّكَايَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سِتَّةُ أَشْيَاءَ هُنَّ غَرِيبَةٌ فِي سِتَّةِ مَوَاضِعَ الْمَسْجِدِ غَرِيبٌ فِيمَا

بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَصَلُّونَ فِيهِ وَالْمَصْحَفُ غَرِيبٌ فِي مَثَلِ قَوْمٍ لَا

يَقْرَءُونَ فِيهِ وَالْقُرْآنُ غَرِيبٌ فِي جُوفِ لَفَاسِقٍ وَالْمَرْأَةُ

غَرِيبَةٌ فِي بَيْتِ غَرِيبٍ

یہ باب ہی چہ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ساتھ اشیا ہن غریبہ فی ستہ مواضع المسجد غریب فیمما  
بین قوم لا یصلون فیہ والمصحف غریب فی مثل قوم لا  
یقرءون فیہ والقرآن غریب فی جوف لفاسق والمرأۃ  
غریبۃ فی بیت غریب

یہ باب ہی چہ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے



السَّيِّئَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ

سلمان نیک غریب ہی مرد خدا

السَّيِّئَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ امْرَأَةٍ

سلمان نیک غریب ہی عورت بُری

بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَسْمَعُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

اوس قوم میں کہ کان نہیں رکھتے اوسکی طرف ہر زمانہ متوجہ تھا

تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَظْرًا

تعالیٰ تمہیکاکا اوجھٹوٹ دن قیامت کے روز سے اور نہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ لَعْنَتِهِمْ وَلَعْنَةُ اللَّهِ تَعَالَى

علیہ وسلم نے اچھ شخص کی لعنت کی بسنے اونپر اور لعنت کی انپر اسد تعالیٰ

الدَّعْوَاتِ الرَّائِدَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى

مقبول ہی بڑھانے والا اسد تعالیٰ کی کتاب میں اور بڑھانے والا اسد تعالیٰ

وَالْمُسْلِمُ بِالْجِدْوِثِ لَيْعُ مَرَاكِلَ

اور حکومت حاصل کرنی والا زیر دستی سے کثرت دے اسد ذلیل کیہ ہے کراؤ

وَالْمُسْلِمُ حَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَالْمُسْلِمُ حَرَّمَ

اور حلال ٹھہرانے والا اسد کے حرم میں اور حلال ٹھہرانے والا میری اولاد میں حجابات کہرام کی

وَتَارِكٌ لِّسُنِّي فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَظْرًا

اور چوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک اسد تعالیٰ نہیں دیکھیکا اوسکی طرف دن قیامت کے نظر

الرَّحْمَةُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْسَ قَائِمُ أَمَامَكَ

رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نہ ہے کہ ٹھہرس قائم ہی کے تیرے اور

النَّفْسُ عَنْ عَمِيْنِكَ وَالْهَوَىٰ عَنْ يَسَارِكَ وَالذُّنْيَا عَنْ خَلْفِكَ

نفس تیری داہنی طرف سے اور خواہش تیری بائیں طرف سے اور دنیا تیرے پیچ سے

پہلیا اسلام کی  
حرام ہی کہن جو  
اولاد حضرت  
کی ایسی بات کا  
وہ البتہ ملعون

وَالْأَعْيَاءُ عَنْ حَوَالِكُ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالسُّكْرَانِ

اور یہ ان تیرے گرد سے اور خدا غالب تیرے اوپر ہی یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ

أَلَيْسَ لَنَا اللَّهُ مَدْعُوكٌ إِلَى الدِّينِ وَالنَّفْسِ نَدْعُوكَ إِلَى

میں نے فدا کا بلا تابی تجکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلا تابی تجکو طرف

يَدْعُوكَ إِلَى الشَّهْوَةِ وَالذَّنْبِ تَدْعُوكَ إِلَى

یہاں تک کہ شہوت کے اور دنیا پرستی جی جھکو طرف

خَيْرُ الْأَعْضَاءِ تَدْعُو إِلَى الذُّنُوبِ وَ

خزتیر اور بدن ملانا ہی نیچو طرف گناہ کے اور

إِلَى الْحَنَّةِ وَالْغَفْرِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ يَكْفُرُ

جنگجو طرف منت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اسد پرتا ہی

وَالْغَفْرَةُ فَمِنْ أَجَابَ ابْلِيسَ ذَهَبَ عَنْهُ الذَّنْبُ

ان خشت کے سوجنے کھانا مانا ابلیس کا گیا اوس سے دین

وَمِنْ آيَاتِ الْفِرْدَوْسِ هَبْ عَنْهُ الرُّوحَ وَمَنْ أَجَابَ لَكُمْ

وَمِنْ حَبِيبِ الْمَلِكِ كَيْسِ بْنِ مَرْيَمَ

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ فِي الْأَرْضِ الْفَلَاحَ ۚ

دھبہ علمہ العقل و من جہاب لدیہ و سب

وَمِنْ أَرْحَابِ الْأَعْضَاءِ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْحَيَّةُ وَمِنْ أَرْحَابِ

ومن جاب له حصاء ذهب من اجده ومن اجاب

اور جسے کہنا مانا بدن کا کہنی اوس سے جفت اور جسے کہنا مانا

اللَّهُ لَعَالِي دَهِبِ عَذَّةَ النَّبِيَّاتِ زَمَانٍ مُبِينٍ الْحَيَّ الْقَيُّومَ

اللہ تعالیٰ کا کہنا اوس سے براہیمان اور پائین اوس سے گنہگار

وَقَالَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَسْتَهْزِئْ بِي

محرم الحرام ۱۲۸۵  
عالمی مکتبہ  
طرابلس



خَصَالِ لِمَدْعِ الْجَنَّةِ مُطْلَبًا وَكَعَنْ النَّارِ مَهْرَبًا وَأَوَّلَهَا عَزَّ

خصلتیں نہیں چھوڑی بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ دل پہلے پہچانا

اللَّهُ تَعَالَى فَاطَاعَهُ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ

اللہ تعالیٰ کو سونہ کی کی اوسکی اور پہچانا شیطان کو سونا فرمانی کی اوسکی اور پہچانا آخرت

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ وَعَرَفَ

سو طلب کیا اوسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اوسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اوسکی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ وَقَالَ اَيْضًا اَلِنِّعَمِ سِتَّةُ اَشْيَاءَ الْاِسْلَامِ

باطل کو سوچا اوس سے اور بھی فرمایا ہی تکر نعمتیں چھ چیزیں اسلام

وَالْقُرْآنُ وَمُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْعَافِيَةُ وَالسِّرُّ وَالْغِنَى

اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تندرستی اور پوشش اور بے پروائی

النَّاسِ وَعَنْ سَيِّدِي بَرْمَعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْعِلْمُ دَلِيلُ

آدیوں سے اور تواتر ہی سیدی بن معاذ رازی رحمہ اللہ علم ہی دلیل

الْعَمَلِ وَالْفَهْمُ وَعَاءُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهَوَى

عمل کی اور فہم باسن ہی علم کا اور عقل کیونچے والی ہی بہلائی کی طرف اور ہوا

مَرْكَبُ الذُّنُوبِ وَالْمَالُ رِذَاءُ الْمُنْكَرِينَ وَالْذُّنُوبُ سَوَاءٌ

سواری ہی گناہوں کی اور مال چادر ہی منکرین کی اور دنیا بازار ہی آخرت کا

قَالَ أَبُو ذَرٍّ جَمْعُ سِتِّ خَصَالٍ تَعْدِلُ جَمِيعَ الدُّنْيَا الطَّعَامُ

اور کہا بزر چھرنے چھ خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے کھانا

الْمَرْيُ وَالْوَلَدُ الصَّامِحُ وَالزُّوجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْحَكِيمُ

ہضم ہونے والا اور لڑکانیک بخت اور بیوی موافق اور کلام مضبوط اور

كَمَالُ الْعَقْلِ وَصِحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ

پوری عقل اور تندرستی بدن کی اور تواتر ہی حسن بصری رحمہ اللہ سے

ما خصلتیں  
نہیں ان چھ  
چیزوں میں  
جنت کی کلید  
اور اگر  
حاصل کر لیا

وَلَا يَكُنْ لَكَ خَشْفَةٌ لِأَرْضٍ مَّا فِيهَا وَلَا الصَّالِحِينَ هَلَاكَ  
 اگر نہ دے ابدال شدہ ہیں جانی زمین اور جو پکڑے زمین پر ہی اور اگر نہ دے ایک لوگ تو ہلاک ہو جائے  
 الطَّالِحِينَ وَلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَائِمِ وَلَا  
 بہ لوگ: اور اگر نہ ہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام مانند چارپائیوں کے اور اگر نہ  
 السُّلْطَانُ لَا هَلَاكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَا الْحَقَمَاءُ خَيْرٌ مِنَ الَّذِينَ  
 ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہ ہوتے احمق خراب ہوتے دنیا  
 وَلَا الرَّيْحُ لَا تَنْتَفِيزُ كُلِّ شَيْءٍ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَمْ  
 اور اگر نہ ہوتی ہوا اثر جاتیں تمام چیزیں اور نہ ہوتی بعض حکیموں سے کہ اوسنے کہا جو شخص  
 يَخْشَى اللَّهَ كَيْفَ يَكُونُ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قُلُوبَهُ عَلَى اللَّهِ  
 ڈرا اللہ سے نکلتے نہیں پائی لہز زبانی سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے پاس کچھ سے  
 لَمْ يَكُنْ قَلْبُهُ مِنْ حُرَامٍ وَالشَّبَهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ إِسَاءَةً لَخَلْقِ  
 نجات نہیں پائی اوس کے دل نے احرام اور شبہ سے اور جو شخص ناپا امید نہوا خلق سے  
 لَمْ يَكُنْ مِنَ الطَّعْمِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى عَمَلِهِ لَمْ يَكُنْ مِنَ الرِّيَاءِ  
 نجات نہیں پائی اسطرح سے اور جو شخص نہوا نگاہیان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اوس سے ریاء  
 وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَلَى حِدِّ اس قَلْبِهِ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْحَسَدِ وَمَنْ  
 اور جس شخص نے مدد نہ لی اللہ سے نگاہیان دل پر نجات نہ پائی اوس نے حسد اور جس نے  
 لَمْ يَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ عِلْمًا وَعَمَلًا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْعَجْبِ  
 نہ دیکھا اوس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہی اوس سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اوس نے خود پسندی  
 وَعَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنْ فَسَادَ الْقُلُوبُ عَنْ سِتْرَةِ  
 اور نہ ہوتی حسن بصری سے کہ اوسنے کہا تحقیق فساد دلوں کا  
 أَشْيَاءَ أَوْلَاهَا يَذْنُبُونَ بِرَجَاءِ التَّوْبَةِ وَيَعْلَمُونَ الْعِلْمَ وَلَا يَكُونُ  
 چیزیں ہی پہلے گناہ کرتے ہیں ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہیں علم اور عمل نہیں کرتے

یہاں تک کہ  
 جب کہ اوسکی  
 حالت تھی اور  
 اوسنے کہا  
 اوسکی  
 تفسیر یہ تھی



وَإِذَا عَمِلُوا إِلَّا خِلَاصًا وَكَانُوا رِزْقَ اللَّهِ وَكَانُوا فِيهِ  
 رَاضِينَ

اور جب عمل کرتے ہیں ان کا قصہ نہیں کرتے اور کھاتے ہیں وری اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور  
 رضی نہیں اس کی تقسیم سے اور دقت کرتے ہیں مرد اپنے اور دشت نہیں پاتے اور ہی

أَيْضًا مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا وَأَخْتَارَهَا عَلَى الْآخِرَةِ عَاقِبَةُ اللَّهِ كَيْفَ  
 عَقُوبَاتِ ثَلَاثٍ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثٌ فِي الْآخِرَةِ أَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي

عَذَابِ دُنْيَا مِثْلُهَا دُنْيَا اور پسند کیا اور کو آخرت پر عذاب کر گیا اور کو اللہ جہ  
 عَقُوبَاتِ ثَلَاثٍ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثٌ فِي الْآخِرَةِ أَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي

الدُّنْيَا فَمَلِكٌ لَيْسَ لَهُ مَنَّةٌ وَحَرَصٌ عَلَيْهِ لَيْسَ لَهُ قَنَاعَةٌ  
 وَدَانِيٌّ مِنْهُ لَيْسَ لَهُ حِيلَةٌ

دنیامین میں سوا مید ہی کہ نہیں اس کی انتہا اور حرص غالب ایس کہ قناعت  
 وَاخْذٌ مِنْهُ حَلَاوَةٌ الْعِبَادَةِ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي الْآخِرَةِ

أَوَّلُهَا كَلْبٌ أَوْ كَلْبَانٌ يَلْبَسُ ثِيَابَ الْحَرِّ وَالْآخِرَةُ  
 فَهِيَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْحِسَابِ الشَّدِيدِ وَالْحَسْرَةِ الطَّوِيلَةِ

سودشت دن قیامت کی اور حساب سخت اور حسرت دراز  
 وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ قَبِيلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسْبِ

وَلَا مَرَقَ لِلْكَذِبِ وَلَا حِيلَةَ لِلْخَيْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوكِ وَلَا  
 سُدَّ دَلِيلَ الْخَلْقِ وَلَا رَأْدَ لِقَضَاءِ اللَّهِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ

الْحِكْمَاءِ هَلْ يُعْرِضُ الْعَبْدُ لِذَاتِ ابْنِ تَوْبَةٍ قِيلَتْ أَمَرْتُ  
 كَيْفَ يَكُونُ

سرداری نہیں بہ خلق کو اور کوئی نہیں پیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا بعض  
 کیا پیمان لیتا ہی بندہ جب کہ توبہ کی اونے کہ توبہ اس کی قبول ہوئی یا رد کی گئی

قَالَ لَا أَحْكُمُ فِي ذَلِكَ وَلَكِنْ لِيَذِلَّ عَلَامَاتُ حُدُودِ اللَّهِ

کہا حکم نہیں کرتا میں اس میں لیکن اس کے علاوہ کہ ایک ایک کی  
نفسہ غیر معصومہ من المعصیۃ ویری فی قلبہ الفرج غایباً

اپنے نفس کو نہ بچایا گیا کہ ہے اور اس کے اپنے دل میں خوشی کو غائب

وَالْكَافِرِينَ شَاهِدًا وَيُقَرِّبُ أَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ أَهْلَ الشَّرِّ وَيَكْثُرُ

اور غم کو ماضی کر دیتا اور نزدیک جو اہل خیر سے اور دور ہو اہل شر سے اور دیکھے

الْقَلِيلَ مِنَ الدِّينِ كَثِيرًا وَيُرِي الْكَثِيرَ مِنْ عَمَلِ الْآخِرَةِ قَلِيلًا

تھوڑی کو دنیا سی بہت اور دیکھے بہت کم عمل آخرت سے تھوڑا

وَيُرِي قَلْبَهُ مُشْتَغَلًا بِمَا خَصِمَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّا خَاضِعِينَ

اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اور چیز کا خصم جس سے خدا تعالیٰ سے فرات سے کہنے والا

اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ وَيَكُونُ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمَ الْفِكْرَةِ لَا زِمَ الْقَوْمِ

خدا تعالیٰ اس سے اور ہو کہ نگاہ بان زبان کا ہمیشہ فکر مند ملا ہوا غم

وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ لَجَبِي مَعَ أَذْرَحِهِ اللَّهُ مِنْ أَعْظَمِ الْخَيْرِ

اور نہایت فخر اور کہا جی میں معاذ فرمے رحمت اللہ سے بڑے قریب سے جی

عَنْكَ التَّمَادُّي فِي الذَّنْبِ عَلَى سَجَاءِ الْعَفْوِ مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَتَوَقُّعِ

تو نزدیک میرے دیر گشتی گناہوں میں بامید بخش کے بدون ندامت کے کو امید

الْقُرْبِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى الْغِيْطَاعِ وَأَنْظَارُ رُزْجِ الْجَنَّةِ يَبْدُو النَّارِ

قریب اللہ تعالیٰ کی بدون بندگی کے اور انتظار کیستی جنت کی ساتھیج و رنج کے

وَطَلَبُ كَرَارِ الْمُطِيعِينَ بِالْمَعَاصِي وَأَنْظَارُ أَجْزَاءِ الْغَيْرِ عَمَلِ

اور طلب ہوتا مکان فرمان داروں کا ساتھ گناہوں کے اور انتظار بے لے کا بدون عمل کے

وَالْتَمَنِي عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور آرزو اللہ عز وجل سے زیادتی کے ساتھ

یعنی ایمان نہواند  
کے غلبے سے  
بلکہ ہمیشہ در تہمت

یعنی دل درگاہ مشغول کردہ  
اور میں نہیں کہ یہ بندہ چوہ

دار ہوا جی اور کمال اللہ تعالیٰ  
سے مراد یہ نہیں کہ بندہ

کے ذریعہ یہی خدا کی توجہ  
اور شکر نگارنا اور اسلام

قبل کہ ناوار عمل پہنچ کر  
سواس میں دل او کا

مشغول ہے اور جہنم کا  
کھانا خاصا ہو لایا اس سے

فارغ اور یہ فکر رہے  
یعنی ترقی دینا دنیا میں

ایک ایسی حالت میں  
جس میں داخل کرنا سو ان  
بائون کا خصم اللہ

رَحُورِ الْجَنَّةِ وَلَا يَكُفُّ عَنْكَ مَسْكَا

تو کہے کہ یہ نجات اور نہ اس کی راہ دے جاوے

وقال اخف من قيس حين سئل ما خير ما يعطى العبد قال عقل

اور کہا ہی اخف بن قیس نے جبکہ بچا گیا کیا پھر بہتری کو بندہ دیا جاتا ہے؟ کما عقل

غَيْرِي قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ أَدْبَسَ الْفُضَيْلُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ

بہ ایشی کما گیا بہرچند کما طریقہ نیک سما گیا بہرچند

صَاحِبُ مُوَفَّقٍ قَبْلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُرَابِّطٌ قَبْلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

یہ سرائق کہا گیا پھر جو سنو کہ اہل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا پھر جو سنو

قَالَ طَوْلُ الصَّمْتِ قَبِيلٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتُ حَاضِرٌ  
 کہا بہت چپ رہنا کہا گیا کہ اگر نہ ہو تو کہہ دے کہ موت حاضر ہے

[illegible]

باب السبع والاربعون ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ  
یہ باب ساتھ ساتھ جزو کے ساڑھ ہزار روایت ہے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ہر صحت ہی سے

فانما هو الذي لا ينفك عن الوجود في كل حال

اللہ علیہ وسلم سے اسات لوگوں کو سایہ دیکھا اس دن قیامت کے

شبهه

عرش کے جسدن کہ سایہ نین سوا سائے اوکے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان کہ شاہ ہوا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اور وہ مرد - کہ یاد کیا اوسنے اللہ کو تنہائی میں پڑھایا انگریزوں

معاً خمسة

سو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور وہ مرد کو دل اوکا مسجد سے لگا ہوا ہی

تَنْجِيحُ الْمَرْجُومِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَتَتْهُ الْمَرْجُومَةُ

نہ تک کہ پھر اس کی طرف فضا اور وہ مرد کہ دیا اس نے صلہ قرہ پڑنا یا نہیں پتہ اسے

9

بیمینہ ورجلان تھائی فی اللہ ورجل دعته امرأۃ ذات جمال  
 واسنے او کے لطف اور وہ دوسرے کسی کی اونھوں کے اندر کیوں سے اور وہ دوسرے پاؤں کو حرکت دیتے  
 الی نفسہا فاکلی وقال لانی أخافُ الله تعالى وقال أبو بکر الصديق  
 اپنی طرف تباہ کرنے انکار کیا اور کہا کہ میں ڈرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اور کہا سنت ابو بکر صدیق  
 رضي الله عنه الخيل لا يخلو من احدى السبع اما ان يمشي  
 رضی اللہ عنہ نے بخیل نہیں بچتا ایک دوسرے سات میں سے یا تو مرجاتا ہی  
 فیرتہ من بیدل ماله وینفقہ لغير ما امر الله تعالى اوليس الله  
 سو وارث اوسکا جو اپنی وہ شخص کہ خرچ کرنے اوسکا مال اور صرف کرے غیر حکم اللہ تعالیٰ کے میں بیجا خرچ کرے  
 عليه سلطانا جازا فیاخذ منه بعد تدريل نفسه او ليجزله  
 او سپر کسی پادشاہ ظالم کو سولتا ہی رد مال اس سے ذلت اوسکو دیکر یا او ہستی ہی اوسکو  
 شہرہ یفسد عليه ماله او یبدله رای فی بناء او عمارۃ فی  
 شہرت کہ خراب کرے وہ او میں مال اپنا یا پیدا ہوتی ہی اوسکو عقل مکان بنانے کی یا آباد کرنے کی  
 أرض خراب فیدھب فيه ماله او یصیب له نكبة من تنکات  
 زمین ویران میں پھر خرچ ہووے او میں مال اوسکا فدا یا پہنچے اوسکو کوئی مصیبت نیا کہ مصیبت  
 اللیام عرق او حرق او سرقہ وما أشبه ذلك او یصیبه  
 ڈوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند مالکے سے یا پہنچے اوسکو  
 علة دایمة فینفق ماله فی مداواتها او یبدفنه فی موضع  
 بیماری عیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا اوسکے علاج میں یا گاڑ دے اوسکو کسی جگہ میں  
 من الموضع فینساہ فلا یجدہ قال عمر رضي الله عنه من  
 مکانوں میں سے ہر ہولے اوسکو پہنچے پاؤں اوسکو کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے  
 کثر خجک قلت هیبتہ ومن استخف بالناس استخف به  
 جس شخص کا ہنسنا بہت ہو اکم ہوتی بہت اوسکی اور جس شخص نے خیف کیا آدمیوں کو خیف کیا وہ

بیمینہ ورجلان تھائی فی اللہ  
 واسنے او کے لطف اور وہ دوسرے کسی کی اونھوں کے اندر کیوں سے اور وہ دوسرے پاؤں کو حرکت دیتے

بیمینہ ورجلان تھائی فی اللہ  
 واسنے او کے لطف اور وہ دوسرے کسی کی اونھوں کے اندر کیوں سے اور وہ دوسرے پاؤں کو حرکت دیتے

بیمینہ ورجلان تھائی فی اللہ  
 واسنے او کے لطف اور وہ دوسرے کسی کی اونھوں کے اندر کیوں سے اور وہ دوسرے پاؤں کو حرکت دیتے

وَمِنْ أَكْثَرِ شَيْءٍ عُرِفَ وَأَمْرَكَ تَرْكَلَامَهُ كَثْرَ سَقَطِهِ

اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پوجا کیا اس کا فلاں اور جس شخص کا بہت ہو فلاں بہت ہو کہ

وَمِنْ كَثْرَةِ سَقَطَةِ قُلُوبِ حَيَاةٍ وَمِنْ قِلَّةِ حَيَاةٍ قُلُوبِ رَعْدَةٍ وَمِنْ

اور جس شخص کی بہت ہوئی سیودگی کم ہوئی حیا اور جس شخص کی کم ہوئی حیا کم ہوئی پرہیزگاری اور

قُلْ وَرَعَاهُ مَاتَ قَلْبُهُ وَعَنْ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ

کم ہونی پر بیزار گاری مراد لڑکا اور رشتہ ای حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ اوں میں کیا

فِي قَوْلِهِ قَالَ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ مُسْكِينٌ وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

ذیل اللہ تعالیٰ کے بیان میں اور تمہا پہنچے دیوار کے خزانہ اونکھے لیے یعنی پوچھتیوں کے اور باب و گناہیک کا فرما

لَا تَزَالُ تَزِيدُ فِي عِلْمِهِ سَبْعَةَ أَسْطُرٍ مَكْتُوبَةٍ فِي أَحَدِهَا

مرا ذی شعری ہوئے لی اور اوپر سات سطرین میں شہ گماہو اتنا ایک میں

عجبت کس عرفا موت و فو بضحک و عجبت کس عرفا

یہاں سے لے کر پورے ملک تک اور ہر جگہ پر یہی بات کہیں کہیں ہو رہی ہے۔

میں بیابانیہ اور کھویر سب ہم پر بھیجتے ہیں شرف ان کے اس  
کیا کو فانی اور رغبت کرے لو کی اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ چنانہ کا کام

قَالَ رُوِيَ عَنْهُ الْفَنَاءُ وَهُوَ يَرْجُو الْجَنَّةَ - اسْمُهُ

نہ تقدیر کے مین اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے اور سب کرتا ہوں اس شخص سے کہ ہونا خدا

مَعْرِفَتِ مَا لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُ النَّارُ وَمُؤَدَّتِ وَعِصَتِ مَنْ

كَانَ اللَّهُ يَهْدِيكُمْ وَأَهْوَيْكُمْ كَرُغَيْرَةٍ وَعَجَبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحَقَّ

ہانا اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے اُس کے غیر کو اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانے

یسا وہی سترج بالذنباء عجبت من عرف الشیطان عد

اور وہ راحت پڑے ساتھ دنیا کے اور عجب کرتا ہوں اس شخص سے کہ پہچانا شیطان ہو دن

1



فَاتَّاعَهُ وَسُئِلَ عَنْ رُحِيِّ اللَّهِ عَنْهُ مَا أَنْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ  
بِهِ رُحْيَانِ ارِكْ لَمْ كِي اوردی چکایا سرت علی رضی اند عنده سے کیا ہی بھاری زیادہ آسمان سے اور  
مَا أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ مَا أَغْنَىٰ مِنَ الْبَحْرِ وَمَا أَشَدُّ مِنَ الْحَرِّ وَ  
کیا ہی فراخ زیادہ زمین سے اور کیا ہی نوگر زیادہ دریا اور کیا ہی سخت زیادہ بہر سے اور  
مَا أَكْثَرُ مِنَ النَّارِ وَمَا أَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهِرِ وَمَا أَمْرٌ مِنَ السَّمِ فَقَالَ  
کیا ہی گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہی ٹھنڈی زیادہ زہر سے اور کیا ہی کڑوا زیادہ کڑوا سے اور کیا ہی  
عَلَىٰ رُحِيِّ اللَّهِ عَنْهُ الْبَهْتَانِ عَلَىٰ الْبَرَايَا أَنْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ وَلَكِنْ  
حضرت رضی اند عنده نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہی آسمان سے اور حق  
أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ قَلْبُ الْقَانِعِ أَغْنَىٰ مِنَ الْبَحْرِ وَقَلْبُ الْمُنَافِقِ  
فراخ زیادہ ہی زمین سے اور دل قناعت والا تو نگر زیادہ ہی دریا سے اور دل منافق کا  
أَشَدُّ مِنَ الْحَرِّ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ أَكْثَرُ مِنَ النَّارِ وَالْجَاهِلُ  
سخت زیادہ ہی بہر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہی آگ سے فخر اور حاجت برف  
الْيَمِينُ أَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهِرِ وَالصَّابِرُ أَمْرٌ مِنَ السَّوْءِ وَقِيلَ لِلنَّبِيِّ  
بجیل کے ٹھنڈی زیادہ ہی زہر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہی زہر سے اور کامیابی ہی چنگی  
أَمْرٌ مِنَ السَّوْءِ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الدُّنْيَا دَارٌ مِّنْ دُورٍ  
کڑوی زیادہ ہی بہر سے اور کہا ہی حضرت نبی علیہ السلام نے دنیا گمراہی شخص کا گھر ہے گھر  
لَهُ وَمَالٌ مِّنْ مَّالٍ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَن لَّا عَقْلَ لَهُ وَكَشْتِغِلْ  
اور مال اور شخص کا ہی گھر کے مال نہوا اور اس کے لیے جمع کرتا ہی جسکو عقل نہیں اور شغل  
يَسْمُوْنَهَا مَن لَّا فَعْلَ لَهُ وَعَلَيْهَا يَأْقَبُ فَمَنْ لَّا عِلْمَ لَهُ وَمَا  
اور کسی عواہش میں جسکو سمجھ نہیں اور اور اس کے پیچھا کرے جس شخص کو علم نہیں اور  
يَحْسُدُ مَن لَّا لِبَ لَهُ وَلَهَا يَسْمَىٰ مَرَكِبَتَيْنِ لَهُ وَعَنْ جَابِرِ  
سد کرے جسکو عقل نہیں اور اس کے لیے کوشش کرے جسکو یقین نہیں اور اور وہی ہی جابر

البر  
زہر زہر  
بہر  
ہن جہن  
ہو  
ف  
بادشاہ ظالم  
سے زیادہ گرم  
کہ جلا دینا ہی غلو  
کہ ایک دم میں اور  
آگ سے پھٹا  
ای اس سے پنا  
فصل  
یعنی حضرت راوی  
اس لفظ کو رد  
کیا ہی  
والا  
اور اس کے

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا زَالَ يُوصِيَنِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِحَةِ

ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَجْعَلُهُ وَارِثًا وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالنَّسَاءِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَحْرُمُ طَلَاقَهُنَّ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالْمَلَوكِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَجْعَلُ لَهُمْ وَفَاءً يَسْتَقُونَ فِيهِ وَمَا زَالَ

يُوصِيَنِي بِالسَّوَالِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ فَرِيضَةٌ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي

بِالصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى

صَلَاةَ الْإِنْفِ وَالْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا نَوْمَ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِذِكْرِ اللَّهِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَنْفَعُ قَوْلُ الْإِنْفِ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ خَالِقُ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَلَا يَرْكَبُهُمْ وَ

سَاتُ خَمْسٍ مِنْهُمْ كَمَا ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ

وَالْأُولَى مَنْ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ

يَدْخُلُهُمُ النَّارُ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهِ وَالْمَالِكُ فِي سَيْدِهِ وَرَأَى

تو ایسا اوسکو آگ میں غلام کرنے والا اور کربوں والے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور چوہ

سے جماع کریں والا اور عورت کی پہلی ادا سے جماع کریں والا اور انہما کریں والا نکاح میں عورت کو اور اس کی بیوی

وَالَّذِي نَحْنُ بِحَالِهِ جَارَةٌ وَالَّذِي جَارَةٌ حَتَّى بَعْدَهُ وَقَالَ

اور زنا کر نیوالا ہمسایہ کی بیوی ہے اور ایذا دینے والا ہمسایہ ہے کو یہاں تک کہ نبیؐ کے دو گھیر اور غمراہ

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

سیرت بی بی سیدیه رحمہ اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ الْمَبْتَطُونُونَ شَهِيدُونَ الْغَرْبِ شَهِيدُونَ

فی سبیل اللہ کے پہلا پیٹ چلایا گیا ف سبیل ہی اور دوسرے والا تہیہ ہی

۱۵۱

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَعْيُنَ بَصَائِرِ الْإِنسَانِ الَّتِي حَقَّتْ لِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمٌ

١٠٠

تَشْهِيْدٌ وَابْتِيْعٌ تَحْتَ هَذَا تَشْهِيْدٌ وَابْتِيْعٌ لِّلَّتِي مَاتَتْ فِي

شہید بی اور مرنے والا ذکر بھیج کر نے والے مکان کے شہید بی اور جو عورت نے کے بیسے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

وَأَمَّا بَعْدُ فَيَعْلَمُ مَا يُفْعَلُ ۚ وَبِشَاوَرِ الْمُرْشِدِ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

على العاقل ان يختار سبعة على سبع الفقير على اغنيى الدنيا

دانا کو کہ اختیار کے ساتھ چیز کو ساتھ پر فقیری کو دولت مند پر اور دولت کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتا ہے۔

بر چرخ اور وصال  
بر چرخ اور وصال

عَلَى السَّامِعِينَ وَاللَّادِينَ عَلَى الْمَرْخُفَعِ وَالْمَوْتِ الْحَيَوِ

خوشی پر اور کٹری کو جھنڈی پر اور مرنے کو زندگی پر

مجلس شورای ملی

کتابخانه ملی افغانستان

۱۲۱

بَابُ الثَّمَانِي قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةَ شَيْءٍ

سبب آٹھ چیزوں کا بیان فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں

الْأَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةِ الْعَيْنِ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ

کونہیں پیٹ بہتر اور کھانا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین سے

وَالْأَنْثَى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْكَةِ

اور مادہ سے اور عالم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

وَالْحَرِيصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْجَرُّ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْخَطْبِ وَقَالَ

اور حرص جمع کرنے والے سے اور دریائی پانی سے اور آگ سے کڑی سے اور کہا

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةَ شَيْءٍ مِنْ زِينَةِ ثَمَانِيَةِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں آٹھ

شَيْءٍ الْعَفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِينَةُ النِّعَةِ وَالشَّهْدُ

چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہی فقر کی اور شکر زینت ہی نعمت کی اور

زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالْتِدَالُ زِينَةُ الْمُنْعَى وَكَثْرَةُ

زینت ہی مصیبت کی اور حلم زینت ہی علم کی اور عاجزی زینت ہی سکھنے والے کی اور کثرت

الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ

رونے کی زینت ہی خوف کی اور احسان ترک کرنا زینت ہی احسان کی اور نیاز کرنا

زِينَةُ الصَّلَاةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ

زینت ہی نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو شخص نے جوڑی زیادتی کلام

مِنْهُ لِكَلِمَةٍ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ النَّظَرِ مِنْهُ خُشُوعَ الْقَلْبِ وَمَنْ

دیا گیا حکمت اور جو شخص نے جوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس

تَرَكَ فُضُولَ الطَّعَامِ مِنْهُ لَذَّةُ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ

جوڑی زیادتی کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جو شخص نے جوڑی زیادتی

ماں کی زینت ہے  
عاجزی کی زینت ہے  
نماز کی زینت ہے  
خوف کی زینت ہے  
احسان کی زینت ہے  
نماز کی زینت ہے  
نماز کی زینت ہے  
نماز کی زینت ہے





فصل  
در بیان  
صفات  
و کمالات  
حضرت  
ابوبکر  
صدیق

خطیب ہوا و خیر نعم لا بقاء لہا و لا حین دعاۃ اخلاص فیہ

باب التثانی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوحی

اللہ تعالیٰ الی موسیٰ بن عمران فی التورۃ ان اصاب الخاطیاء

ثلاثۃ الکبر والحسد والحیص فنشأ منہا ستۃ قصیر

تسعۃ الاولی امن الشیئۃ الشبع والنوم والراحۃ وجب

الاموال وجب الثناء والمجد وجب الریاسۃ وقال

ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ العباد ثلاثۃ اصناف کل

صنف ثلث علامان یعرفون بہا صنف یعبدون اللہ تعالیٰ

علی سبیل الخوف و صنف یعبدون اللہ علی سبیل الرجاء و

صنف یعبدون اللہ علی سبیل الحب فلاول ثلث علامت

لیستحق نفسہ و لیسقل حسناۃ و لیستکثر سیاتہ و للثانی ثلث

خیر جائے اپنے تئیں اور کمتر جائے اپنی نیکیاں اور بہت جائے اپنی بدیاں اور وہ سب قسم کی

عَلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْرَةُ النَّاسِ فِي جَمِيعِ أَحْكَامَاتٍ وَيَكُونُ اسْتِغْنَى

تفانیان میں بشیوا ہوتا ہی آدمیوں کا تمام حالات میں اور غرضی ہوتا ہی

النَّاسِ كُلُّهُمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ أَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ فِي

تمام آدمیوں کے ساتھ مال کے دنیا میں اور اچھا محبان کرنا ہی ہوتا ہے

الْخَلْقِ كُلُّهُمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْطَى مَا يَحِبُّهُ وَلَا

تمام خلق میں اور تیسری قسم کی تین تفانیان میں دنیا ہی جو چیز دوست کرنا ہی ہوتی

يَبَالِي بَعْدَ أَنْ يَرْتَضَى بِهِ وَيَعْمَلُ لِيَخْطُ نَفْسَهُ بَعْدَ أَنْ يَرْتَضَى

پر وہ نہیں کرتا بعد رضی ہونے اپنے پروردگار اور عمل کرتا ہی ناخوشی اپنے نفس کا بعد رضی ہونے پروردگار

وَيَكُونُ فِي جَمِيعِ أَحْكَامَاتٍ مَعَ سَيِّدَةٍ فِي أَمْرٍ وَنَهْيٍ وَقَالَ عَمْرُو

اور ہوتا ہی تمام حالات میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور کس کر میں اور فرمایا حضرت عمر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ خَيْرَ نَافِعَةِ الشَّيْطَانِ تِسْعَةُ زَلَيَتُونَ وَثَنِينَ

رضی اللہ عنہ نے بیک اولاد شیطان کی نو قسم ہی زلیتون اور وثنین

وَلَقُوسٌ وَأَعْوَانٌ وَمَهَافٌ وَمَرَّةٌ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمٌ وَوُطَانٌ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور وطان

فَإِمَّا زَلَيَتُونَ فَهُوَ صَاحِبُ السَّوَاكِ فَيَنْصِبُ فِيهَا رَأْيَهُ وَأَمَّا

لیکن زلیتون سو وہ بازاروں والا ہی کھڑا کرتا ہی اور وثنین جہنم اپنا اور لیکن

وَتَنِينَ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَصِيدَانِ وَأَمَّا أَعْوَانٌ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وثنین سو وہ صیبتن والا ہی اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہی

وَأَمَّا مَهَافٌ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَأَمَّا مَرَّةٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَرْمِرِ وَأَمَّا

اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہی اور لیکن مرہ سو وہ مرمر والا ہی اور لیکن

لَقُوسٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْجَوْسِ وَأَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَنْجَلِ

لقوس سو وہ یار جوس کا ہی اور لیکن مسوط سو وہ اخبار والا ہی

وَالْوُطَانُ

يُكْفِيهَا فِي قَوَاهِ النَّاسِ وَاجْعَلْ مِنْهَا صَدَقَةً وَأَمَّا الرَّاسِمُ

فَهُوَ صَاحِبُ الْبَيْتِ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يَسْلَمْ

لَكَ بِذِكْرِ اسْمِ اللَّهِ تَعَالَى وَقَعَ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمَنَازَعَةُ حَتَّى يَقَعَ

الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ وَأَمَّا وَلَهُمَا فَهُوَ بُوْسُوسُ

الْوَضوءِ وَالصَّلَاةِ وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مَنْ حَفِظَ الصَّلَاةَ الْخَمْسَ لَوْ قَنَادَا وَمَعَهَا أَرَادَ اللَّهُ

بِتَسْعَةِ كَرَامَاتٍ وَلَهُمَا أَنْ يَجِبَهُ اللَّهُ وَيَكُونَ بَدَنُهُ صَحِيحًا وَ

تَحْسَهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيُظْهَرُ عَلَى وَجْهِهِ

سَيِّمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلِينُ اللَّهُ قَلْبَهُ وَبِمَرِّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ

الْأَمِيعِ وَيَجْبِيهِ اللَّهُ مِنَ النَّارِ وَيَنْزِلُهُ اللَّهُ فِي جِوَارِ الدِّينِ

خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَكَانَ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

خَوْفَ أَنْ يَكُونَ

خَوْفَ أَنْ يَكُونَ

خَوْفَ أَنْ يَكُونَ

مَنْ حَفِظَ الصَّلَاةَ الْخَمْسَ لَوْ قَنَادَا وَمَعَهَا أَرَادَ اللَّهُ بِتَسْعَةِ كَرَامَاتٍ وَلَهُمَا أَنْ يَجِبَهُ اللَّهُ وَيَكُونَ بَدَنُهُ صَحِيحًا وَتَحْسَهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيُظْهَرُ عَلَى وَجْهِهِ سَيِّمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلِينُ اللَّهُ قَلْبَهُ وَبِمَرِّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْأَمِيعِ وَيَجْبِيهِ اللَّهُ مِنَ النَّارِ وَيَنْزِلُهُ اللَّهُ فِي جِوَارِ الدِّينِ خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَكَانَ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَوْفَ أَنْ يَكُونَ

البكاء على ثلاثة أوجه أحدهما من خوف عذاب الله تعالى والثاني

رونا من وجع پر ہی ایک سبب خوف اللہ کے عذاب کے اور دوسرا

من رغبة الخط والثالث من خشية القطيعة فاما الأول

سبب خوف غصے کے اور تیسرا سبب خوف جدال کے لیکن پہلا

فهو كفارة للذنوب أما الثاني فهو طهارة للعيوب أما

سو کفارہ گناہوں کا یہی اور لیکن دوسرا سو پاک عیوب کی یہی اور لیکن

الثالث فهو الولاية مع رضى المحبوب فثمره كفارة للذنوب

پہلا سود دوستی ہی ساتھ خوشنودی دوست کے پس پہل کفارہ گناہوں کا

الثاني من العقوبات وثمره طهارة العيوب النعيم المقيم

نجات ہی عذابوں سے اور پہل پاک عیوب کا نعمتیں میں قائم رہنے وال اور

الدرجات العلى وثمره الولاية مع رضى المحبوب حشر البشارة من

درجے بلند اور پہل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے ابھی بشارت رہی

الله تعالى بالرضى بالروية وزيارة الملائكة وزيادة الفيض

اللہ تعالیٰ کی طرح سے خوش ہونے کی ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

باب لعشاري قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب دس دس چیزوں کے نام ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالسواك فإن فيه عشر خصال يطهر الفم ورضي الله

لازم ہو سو اکل کو کہ چھٹک اوس میں دس خصلتیں ہیں پاک کرے موند کو اور رخی ہو کہ پروردگار

ويستطير الشيطان ويحببه الرحمن والحفظة ويشد الله

اور غصے ہو شیطان اور دوست رکھے اوس کو رحمن اور فرشتہ نگاہبان اور مضبوط کرے شو کو اور

يقطع البلم ويطيّب النكحة ويطفي المرّة ويجلّ البصر

قطع کرے بلم کو اور خوشبودار کرے موند کی بو کو اور بجاوے صفرا کو اور روشن کرے بنیان

وَيَذْهَبُ بِالْحَجَّةِ وَهُوَ مِنَ الشَّيْءِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلَاةُ  
اور لیجاوے مونہ کی۔ ہو کر اور وہ سنت نبی پر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسَّوَالِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَلَاةً بِغَيْرِ سَوَالٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
سوال کے ساتھ پڑھنی ستر نماز سے بہون سوال کے اور کہا حضرت ابو بکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ نَزَقَهُ اللَّهُ عَشْرَ خِصَالٍ إِلَّا  
صدق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کر دی اس کو اللہ نے دس خصلتیں مگر

وَقَدْ نَجَّاهُ مِنَ الْآفَاتِ وَالْكَاسَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِي حُرَّةٍ مُقَرَّبَةٍ  
تحقیق نجات پائی اس نے آفتوں اور مصیبتوں تمام سے اور ہوا درجے میں تعزیر کے

وَنَالَ حُرَّةً الْمُتَّقِينَ أَوْ لَهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالتَّيَّاسُ  
اور پہنچا درجہ متقین کو پہلے حج بولنا ہمیشہ اس کے ساتھ دل قانع اور دوسرے

صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالتَّالِثُ فَقَدْ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ  
صبر کامل اس کے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیر ہی ہمیشہ اس کے ساتھ نہ ہو

حَاضِرٌ وَالرَّابِعُ فَقَدْ دَائِمٌ مَعَهُ بَطْنٌ جَانِعٌ وَالتَّخَامِسُ حَزَنٌ  
حاضر اور چوتھے فقر ہمیشہ اس کے ساتھ پیٹ ہو گا اور پانچویں غم

دَائِمٌ مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ وَالتَّاسِعُ سُرْحَمٌ دَائِمٌ مَعَهُ  
ہمیشہ اس کے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اس کے ساتھ

بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ وَالتَّاسِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رَحِمٌ حَاضِرٌ وَ  
بدن تواضع کرے والا ہو اور ساتویں نرمی ہمیشہ اس کے ساتھ ہر بانی حاضر ہو اور

التَّاسِعُ حُبٌّ دَائِمٌ مَعَهُ جِأَاءٌ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ  
آٹھویں محبت ہمیشہ ساتھ شرم کے اور نویں علم نفع دینے والا ہو گا اور

دَائِمٌ وَالتَّعَاشِيرُ إِيمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ  
ہمیشہ ہو اور دسویں ایمان ہمیشہ اس کے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر

ذکر

حاضر



فلا  
خجندی را و بدین  
توفیق کس نیست  
نمین ستا و بدی  
توفیق کس هرگز  
و سامان فلکی را  
بجای پس چو بدین  
است بجا بنوا  
حال ہی

الْعَمَلُ الصَّالِحُ خَيْرٌ قَائِدٌ وَجَسَنُ الْخَلْقِ خَيْرٌ قَيْنٌ وَالْحَمْدُ خَيْرٌ

عمل نیک اچھا کہنے والا ہی خصل اور نیک خلق اچھا ساتھی ہی اور پردہ باری اچھا وزیر و القناعہ خیر عنی والتوفیق خیر عون والموت خیر و

وزیر ہی اور رعایت اچھی و نگری ہی اور توفیق اچھی و دہی اور موت اچھا

مُؤَدِّبٍ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشْرَةٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ هُمُ الْقَائِدُونَ

اوپر والے نبی اور فرمایا حضرت سول علیہ السلام اس شخص میں اس سے کوہ کافرین

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبَطْنُونَ أَنَّهُمْ الْمُؤْمِنُونَ الْقَاتِلُونَ غَيْرَ حَقِّ وَالسَّامِعُونَ

قسم اللہ بڑے کی اور بٹن کرتے ہیں کہ ہم سون میں قتل کرنیوالا ناحق اور جادوگر

وَالَّذِي يُؤْتِي الدَّيْنِ لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَمَانِعُ الزُّكُوتِ وَشَارِبُ الْخَمْرِ

اور دیوث کہ نہ غیرت کرے اپنی بیوی پر فٹلے اور نہ دینے والا زکوٰۃ کا اور پینے والا شراب کا

وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ وَالسَّاعِي فِي الْفِتَنِ وَبَالِغُ

اور جس شخص پر واجب ہوا حج پہرا کرنے نہ گیا اور کوشش کرنیوالا فتنوں میں اور پہنچنے والا

الْإِسْلَامِ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ

تیار کا اہل حرب سے اور جماع کرنیوالا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنیوالا اور بے

حُجْرَةٍ إِنْ عِلْمُ هَذِهِ الْأَفْعَالِ حَلَاكَ لَا فَقَدْ كَفَرُوا وَقَالَ النَّبِيُّ

حرم کے اگر جاننا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْعَبْدُ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الْأَرْضِ مُؤْمِنًا حَتَّى يَكُونَ وَصُورُهُ وَلَا يَكُونُ وَصُورُهُ

زمین میں مؤمن جب تک ہو کہ پہنچنے والا اور نہیں ہوتا پہنچنے والا

حَتَّى يَكُونَ مُسْلِمًا وَلَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتَّى يَسْلِمَ النَّاسُ

جب تک ہو کہ مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک نہ پہنچے انہیں لوگ

یہی معنی ہے کہ جب تک کہ یہ اعمال نہ ہوں گے تو اسلام نہیں آئے گا اور جب تک کہ یہ اعمال نہ ہوں گے تو اسلام نہیں آئے گا

مِنْ تِلْكَ وَلِسَانُهُ وَلَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتَّى يَكُونَ عَالِمًا وَلَا يَكُونُ  
 اُسکے ساتھ اور زبان کے اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک ہوئے عالم اور نہیں ہوتا  
 عَالِمًا حَتَّى يَكُونَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتَّى  
 عالم جب تک ہوئے سائر علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جب تک  
 يَكُونُ زَاهِدًا وَلَا يَكُونُ زَاهِدًا حَتَّى يَكُونَ وَرِعًا وَلَا يَكُونُ  
 ہوئے زاہم اور نہیں ہوتا زاہم جب تک ہوئے پرہیزگار اور نہیں ہوتا  
 وَرِعًا حَتَّى يَكُونَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُونُ مُتَوَاضِعًا حَتَّى يَكُونَ  
 پرہیزگار جب تک ہوئے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنے والا جب تک ہوئے  
 عَارِفًا لِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفًا لِنَفْسِهِ حَتَّى يَكُونَ عَافِيًا  
 پہچانتے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچانتے والا اپنے نفس کا جب تک ہوئے تیمنے والا  
 فِي الْكَلَامِ وَقَبْلَ رَأْيِ نَجِيِّ بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ  
 کلام کا اور کہا کیا کر دیکھا یہی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک قصیدہ کو  
 رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ عِلْمٍ وَالسَّنَةِ قُصُورُكَ  
 رغبت کرنے والا دنیا میں تب کہا اسی علم والے اور سنت والے محل تھا ہے  
 قِيَمُورُكَ وَيَوْمُكَ كَسْرِيَّةٌ وَمَسَاكِينُكَ قَارُونَ وَنِيَّةُ  
 قیصر کیسے ہیں اور گھر تمہارے کسری کیسے ہیں اور گھمبیں تمہاری قارون کیسی ہیں اور  
 وَأَبْوَابُكُمْ طَالُوتُ كَيْسِيُّ بْنُ أَوْسٍ كَرِيْمٌ تَمَارُجُ الْوُتَيْبَةِ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانُ  
 اور دروازے تمہارے طالوت کیسے ہیں اور کرپیے تمہارے جالوت کیسے ہیں اور مذہب تمہارے شیطان کیسے ہیں  
 وَضِيَاءُكُمْ مَارِدِيَّةٌ وَلَا يَتَكُمُ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقَضَائِكُمْ جَاهِلِيَّةٌ  
 اور سہاب تمہارے سرکشی کیسے ہیں اور حکومت تمہاری فرعون کیسے ہیں اور حاکم تمہارے دنیا کے ہیں  
 أَحْكَامُكُمْ شَوْءٌ غَشَاشِيَّةٌ وَمَعَاكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَإِنَّ الْحَكْمَ وَالْإِسْلَامَ  
 رشوت والے کہتے اور موت تمہاری زناز جاہلیت کیسی ہی ہر کان اٹھ کر لہجہ عجیب کی

أَيُّ الْمُنَاجِي بَيْنَهُ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ

یہ کلام کے واسطے اپنے ہر طرح طرح کا نام

وَالْمُسْتَوْدِعُ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ

اور اسی میں توبہ کے لیے ہر ایک برس کے بعد ایک برس

أَنَّكَ كَوْنُكَ رَافِقٌ يَوْمَ تَكُونُ غَافِلًا بِالضُّبَا

تو جتنے رفیق کرتے تو اپنے دکان غافل کے ساتھ توفیق

وَأَقْصَرَتْ بِالْقَلِيلِ مِنَ اللَّاءِ وَالطَّاءِ

اور کوتاہی کرے تو ساتھ ہونے پاؤں اور کٹانے

وَالْكَرَامَةُ الْعِظَمَاءُ مِنْ رَبِّكَ نَامٍ

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم سے

وَالْمُتَالِبُ عَمَّ مَسْكَنَةٍ فِي دَارِ السَّلَامِ

اور مای طلب کرنے والے اپنے رہنکی جگہ دار السلام

وَمَا أَرَاكَ مِنْ مَصْرِفٍ أَلْفٍ بَيْنَ

اور میں دیکھتا ہوں ہر ایک انسان کے ذوالا

وَأَحْيَيْتَ طَوَّلَ كَيْمِكَ بِالْقِيَامِ

اور بچا دے تمام سال کو ساتھ کرتے ہوئے

لَكُنْتَ حَرِيٌّ زُنَّالَ شَرِّ الْمَقَامِ

البتہ لایع ہو کہ تو کہ پہنچ بزرگ مقام کو

وَالرَّضْوَانُ الْكَرِيمُ مِنْ جِلْدِ الْإِلَهِ الْكَرِيمِ

اور خوشی بڑی کو ذی الجلال والاکرام

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ بَيَّضُهَا اللَّهُ سَبْحَانَهُ وَكَعْبَانَهُ

اور کہا بعض حکموں نے دس خصلتوں کو تباہند کہتا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ

مِنْ عَشْرَةِ أَنْفُسٍ الْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبَرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَ

دس شخص سے بخل غنیوں سے اور غرور فقروں سے اور

الطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ

طمع عالموں سے اور کمی حیا کے عورتوں سے اور محبت دنیا کی

الشُّيُوخُ وَالْكُسْلُ مِنَ الشَّبَابِ وَالْجُورُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجِدُّ

برہنوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی

مِنَ الْفَرَاةِ وَالْعَجَبُ مِنَ الرُّهَادِ وَالرِّبَاةُ مِنَ الْعِبَادِ وَقَالَ

غازیوں سے اور خود پسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشْرَةِ أَوْجُهٍ

حضرت سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر

نَحْمَدُكَ فِي الدُّنْيَا وَنَحْمَدُكَ فِي الْآخِرَةِ فَاَمَّا الَّتِي فِي الدُّنْيَا الْعِلْمُ

وَالْعِبَادَةُ وَالزُّنُقُ مِنَ الْحَلَالِ وَالصَّبْرُ عَلَى الشَّدَةِ وَالشُّكْرُ  
اور حیات دنیا اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر

عَلَى النِّعْمَةِ وَآمَّا الَّتِي فِي الْآخِرَةِ فَانَّهُ يَأْتِيهِ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالرَّحْمَةِ  
نعمت پر اور لیکن بعد آخرت میں ہی سو تحقیق آوے گا ہر ایک کے پاس ملک الموت رحمت  
وَاللُّطْفُ وَلَا يَرَوْعُهُ مِنْكَ وَكَوْنُكَ كَبِيرٌ فِي الْقَبْرِ وَيَكُونُ  
اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراوے گا تو سے اور نکیر قبر میں اور امن

أَمِنًا فِي الْفَرْجِ الْأَكْبَرِ وَفِي سَيَّاتِهِ وَتَقْبَلُ حَسَنَاتِهِ وَتَهْرُجُ عَلَى  
پایہ الاہو خوف بڑے میں اور سائی جائیں گی ان کی اور قبول ہو دیں نیکیاں اوسکی اور گزر جائیں

الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْأَمْعِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي السَّلَامَةِ وَقَالَ  
پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کہ اور داخل ہو گا بہشت میں سلامتی میں اور کہا

أَبُو الْفَضْلِ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِعْتُ اللَّهَ تَعَالَى يَكْتُبُ بِعَشْرَةِ أَسْمَاءٍ قُرْآنًا  
ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام لے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وَقُرْآنًا وَكِتَابًا وَتَنْزِيلًا وَهُدًى وَنُورًا وَرَحْمَةً وَشِفَاءً وَرُحْمًا  
اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وَذِكْرًا أَمَّا الْقُرْآنُ وَالْفُرْقَانُ وَالْكِتَابُ وَالتَّنْزِيلُ فَشَهْوَى  
اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں

وَأَمَّا الْهُدَى وَالنُّورُ وَالرَّحْمَةُ وَالشِّفَاءُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا  
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا  
ا آدمیو بیشک آئی ہے تمکو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اوس چیز کی کہ

فلا  
یعنی جو بارگاہ  
بیت نبوت سے  
میں حاضر ہوا  
اور وہاں  
نہیں شہد مصلحتان  
اللہ تعالیٰ  
الفرقان اور فرقان  
قرآن و الفرقان  
تبارک الذی  
الفرقان اور فرقان  
ذات الکتاب اور  
ذات آیات  
اور فرقان  
یعنی القرآن  
اور فرقان  
اللہ تعالیٰ



الضُّدُّ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ فَرِحَ بِكَ مِنَ اللَّهِ نَوَافِلُ  
سُخَّرَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ فَرِحَ بِكَ مِنَ اللَّهِ نَوَافِلُ

مُہِیْنٌ وَأَمَّا الرُّوحُ فَقَالَ كَذَلِكَ أَوَجِّدُنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا  
روحِمن اور لیکن روح سو فرمایا اور کہ یہ طرح وحی کیا آئے تیری طرف ہمیں کہ اپنے حکم سے

وَأَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَاتَّخَذْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ كِتَابَيْنِ لِلنَّاسِ وَقَالَ  
اور کتبیں ذکر سے فرمایا اور اوتا مایا ہے تیری طرف ذکر تو کہ بیان کرے تو آدمیوں اور کہا

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا شَاكِرِينَ

الْقَلْبِ الْمُنِيبِ وَتَجْلِسُ الْمَكِينِ وَتَقِي الْمُلُوكَ وَتُشْرِقُ الْوُجُوهَ

وَيُخْرِجُ الْعَبْدَ وَيُوَفِّي السَّائِرَ وَيُغْنِي الْفَقِيرَ وَيُزِيلُ الْهَيْلَ

شرف شرفا والسيد سوده داوحي افضل من المال وحسن  
بزرگی والنبی بزرگی اور سرداری اور وہ چیزیں بہترین مال سے اور یہاں تک

من الخوف فعدة في الحرب بضاعة حين يرخ وهي شعبة  
 بہشت سے اور سامان ہیں لڑائی میں اور پونجی ہیں وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کے لئے

عین یعدریۃ الطہول وہی دلیلۃ حین پختی بہ الیقین لے  
وقت خوف لگے او کو اور وہ راہ بتاؤ وال ہیں جو وقت پہنچے اہکا یقین

نفس نہ ہی سدرہ جہن لا یسترہ توب وقال بعض حکماء  
نہیں آوروں پر وہ ہیں جسوقت پر وہ خواہو سکا کپڑا اور کہا میں نے حکموں

جَنَّتِي بِعَاقِلٍ دَا بَانَ يَجْعَلُ عَشْرَ خَصَالٍ أَحَدُهَا اسْتِعْقَالُ  
 تَن هِي عَقْلُكَ كُو جَوَق تَوْبِكِي اوستے کو وہ دس خصلتیں کرے ایک بخشش مانگتی

بِاللسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَاقْلَاعٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَجْمُ عَلَى أَنْ لَا يَعُودَ  
 زبان کے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن کے اور عجم کرنا کہ کبھی او کو نہ پھرے

أَبَدًا وَحَبٌّ لِآخِرَةٍ وَبُغْضٌ لِلدُّنْيَا وَقَلَّةُ الْكَلَامِ وَقَلَّةُ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ  
 اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے اور پینے کی

حَتَّى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقَلَّةُ التَّوَمُّرِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُنْ قَلِيلًا  
 تو کہ فارغ ہو علم اور عبادت کے اور کمی تمیز کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے وہ تھوڑا

مِنَ الْبَلِّ مَا يَجْعَلُونَ وَيَا لَشَحَارِهِمْ يَسْتَعْفِفُونَ وَقَالَ انْسُ  
 بات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور کہا ان سے

بُنَمَا لَكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُنَادِي كُلَّ بَعْدٍ بِعَشْرِ  
 بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین بکارتی ہے ہمیشہ دس

كَلِمَاتٍ نَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَسْعَى عَلَى ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي  
 باتیں اور کہتی ہے ابی بیٹے آدم کے دوڑنا ہی تو میری پشت پر اور رجوع تیری

بَطْنِي وَتَعَصِي عَلَى ظَهْرِي وَتُعَذِّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى  
 میری پیٹ میں ہی اور گناہ کرتا ہی تو میری پشت پر اور عذاب دیا جا ہیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہی تو

ظَهْرِي وَتَبْكِي فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي  
 میری پشت پر اور رو ہیگا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہی تو میری پشت پر اور غم کھا ہیگا تو میرے پیٹ میں

وَتَجْمَعُ الْمَالَ عَلَى ظَهْرِي وَتَنْدُمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي  
 اور جمع کرتا ہی تو مال میری پشت پر اور پشیمان ہو گا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہی تو حرام میری پشت پر

وَتَأْكُلُ الدُّبْدَانُ فِي بَطْنِي وَتَحْنَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَنْزِلُ فِي بَطْنِي  
 اور کھا دینے لگے جو کرے میرے پیٹ میں اور بکرتا ہی تو میری پشت پر اور ذلیل ہو گا تو میرے پیٹ میں

وَتَسْنِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقْعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَسْنِي فِي نَوْمٍ  
 اور پتلہ ہی تو خوش میری پشت پر اور گرگیا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہی تو خوشی میں

عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِي بَطْنِي وَتَشِي عَلَى الْجَامِعِ عَلَى ظَهْرِي

سیری پیشہ اور گرگیا تو اندھیر میں بر سے پت میں اور چٹائی تو جامعہ میں سیری پیشہ

وَتَقَعُ وَحِيدًا فِي بَطْنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور گرگیا تو اکیلا بر سے پت میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ كَثُرَ خُحْكُهُ عَوِقِبَ عَشْرَ عَقُوبَاتٍ وَلَهَا يَمُوتُ قَلْبُهُ وَيَذِيبُ

جس شخص کا ہنسا بہت ہو عذاب یا فادیکا دس غائب ہلے مر تابی دل اوکا اور جان

الْمَاءُ عَلَى وَجْهِهِ وَيَكْتُمُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضِبُ عَلَيْهِ الرَّحْمَنُ

آبرو اوکی اور خوش ہوتا ہی اوس شیطان اور غصے ہوتا ہی اوس رحمن

وَيُنَاقِشُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور جگہ کیا جاوگا اوس قیامت دن اور سونہ پیرنگے اوس نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيَغْضَهُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ

وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرنگے اوکو فرشتے اور دشمن رکینگے اوکو اہل آسمان

وَالْأَرْضِينَ وَيَنْسِي كُلُّ شَيْءٍ وَيَقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَسَنُ

اور زمین اور ہولیکو وہ سب چیز اور رسولہو کا قیامت کے دن اور کہا حسن

الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَوْمًا بَيْنَنَا أَنَا أَطُوفُ فِي زِقَةِ الْبَصْرِ وَ

بصری رحمہ اللہ نے ایک دن ہوت کہ پیرا تھا میں کو چون میں بصر کے اور

فِي سَوَاقِهَا مَعَ شَابِّ عَابِدٍ فَإِذَا أَنَا بَلْعَنًا بِطَبِيبٍ وَهُوَ جَاءُ

اوس کے بازار میں ہر اوجان عابد کے پیرا چنگ پہنچ ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹا تھا

عَلَى الْكُوسِيِّ بَيْنَ بَيْتَيْ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ وَصِبْيَانٍ يَأْتِيهِمْ قَوَارِيرُ

کوسیا پر سامنے اوس کے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے اوس کے ہاتھ میں شیشے

فِيهَا مَاءٌ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لِيُتَوَصَّفَ وَأَعْلَدَ لَهُ فَقَالَ فَتَقَدُّ

پانی ہر شے اور ہر کوئی اوس سے دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سوکا حسن نے فرما کر

الشَّابُّ إِلَى الْكَهْبِيِّ فَقَالَ أَبَا الْكَهْبِيِّ هَلْ عِنْدَكَ دَوَاءٌ يُغْسِلُ النَّفْسَ

جوان شیب کے طرف سے کہا اسی طبیب کیا میرے پاس دوا ہی کہ دھو کر گناہوں کو

وَلْيُشْفِيَ مِنْ رَضَخِ الْقُلُوبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ خُذْ مِنْ عَشْرَةِ

اور اچھا کر سے بیمار ہی دلوں کی گناہوں سے ہاں پر کہا جو ان سے لا سوتا سے میرے پاس دس

أَشْيَاءَ قَالَ خُذْ عُرُوقَ شَجَرَةِ الْفَقْرِ مَعَ عُرُوقِ شَجَرَةِ النَّفْثِ اصْنَعْ لِحْصَةً

پیریز کے کالے چڑھن درخت فقر کے ساتھ جڑوں درخت نواضع کے اور ملا

فِيهَا أَهْلِيلُ الْتَقِيَةِ وَأَطْرَحُهُ فِي مَاءِ وَنِ الرِّضَاءِ وَاسْحَبْهُ

اوس میں تر آؤں کی اور ڈال اوسکو اوسکی رضا میں اور میں اوسکو

بِمِخَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ الْتَقَى وَصَبْ عَلَيْهِ مَاءَ الْحَيَاءِ

دستہ قناعت سے اور رکھ اوسکو نمڈی پہنیز گاری میں اور ڈال اوسپر پانی حیا کا

وَأَغْلِهِ بِنَارِ الْحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدَحِ الشُّكْرِ وَرُوْحُهُ بِمِرْوَحَةٍ

اور چرخش سے اوسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اوسکو ہالہ شکر میں اور ہوا کر اوسکو پکے

الرِّجَاءِ وَأَشْرِبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ فَإِنَّكَ إِزَعَلْتَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ

امید اور پی اوسکو ساتھ پیچھے تعریف کے سویشک اگر کیا تو نے یہ تو وہ

يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَبَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَقَبْلَ

نفع دیگا تجھکو ہر درد اور بلا سے دنیا اور آخرت میں اور کہا گیا ہی

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوكِ خَمْسَةَ مِائَةِ الْعِلَاءِ وَالْحِكْمَاءِ فَأَمَرَهُمْ

اکٹھا کیا بعض بادشاہ نے پانچ شخص کو عالموں اور حکیموں کو سو حکم کیا اُنکو

أَنْ يَتَكَلَّمُوا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِحِكْمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

کہ کہے ہر ایک اُنکا حکمت کی بات بت بولا ہر ایک اُنکا

بِحِكْمَتَيْنِ فَصَارَتْ عَشْرَةٌ فَقَالَ أَوَّلُ خَوْفِ الْخَالِقِ

دو حکمتیں بہر ہو گئیں دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے

[illegible]

ایسہ داری اللہ تعالیٰ سے نوٹگری تھی کہ نہیں ضرر کرتی اوکو فقیری اور نا ایسہ ای اوس فقیری

لَا يَنْفَعُ مَغْنًى وَقَالَ الثَّالِثُ لَا يَضُرُّ مَغْنًى الْقَلْبِ

کہ نہیں نفع دیتا اور کہ ساندہ نوگری نے نہیں ضرورتی ساندہ نوگری دل گئے

فَقَرَّ لَكَيْسٌ وَكَانَ يَتَقَرَّمُ فَقَرَّ الْقَلْبُ غَنَى الْكَيْسِ وَقَالَ الرَّابِعُ

فقیری کیسے کی اور ہمیں نصیحت دی کہ سادہ فقیری دل کے تو نگری کیسے کی اور کیا چاہئے؟  
 لَا يَزِيدُكَ دُغْنَى الْقَلْبِ مِمَّ الْجُودِ إِلَّا غِنًى وَلَا يَزِيدُكَ دُغْنَى الْقَلْبِ  
 نہیں بڑھتی ہی تو نگری دل کی ساتھ بخشش کے کر تو نگری سن اور زمین بڑھتی رہے فقہ و دینی

صَغِيرًا كَبِيرًا أَكْفَرًا وَقَالَ الْخَامِسُ اخْذِ الْقَلِيلَ مِنْ

ساتھ تو نگری کیسے کے مگر فقیری میں فلا اور کہا پانچویں نے لینا تھوڑا

خیر خیر من ترک اللشیر من الشر و ترک الجمیع من الشر

تَقَالِ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ أَصْنَافٍ

تعال عنہ نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قسم

مُزَامَیَہ لَا یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مِنْ تَابٍ أُولَئِكَ أَفْقَالٌ

وَالْجِيُوفُ وَالْقَنَاتُ وَالذَّبُوبُ وَاللَّيْثُ وَصَاحِبُ

\_\_\_\_\_



الْعُرْطَبَةُ وَصَاحِبُ الْكُؤْبَةِ وَالْعَتَلُ وَالزَّيْمُ وَالْعَاقُ لَوَالِدِيهِ  
 عرطہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زیم اور عاق اپنے باپ کا  
 قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقِتْلَاعُ قَالَ لَنْ

کھاتا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کون ہی قتلاع فرمایا وہ شخص  
 يَمْشِي بِرَبِّكَ الْأَمْرَاءُ وَقِيلَ مَا الْحَبِيبُ قَالَ النَّبَاشُ وَقِيلَ

کہ جاکے پاس امیر و حکمے اور کہا گیا کون ہی حبیب فرمایا کفن چربی اور کہا گیا  
 مَا الْقِتَابُ قَالَ النَّهَامُ وَقِيلَ مَا الدَّبُوبُ قَالَ الَّذِي

کون ہی قات فرمایا و حقل غر اور کہا گیا کون ہی دبوب فرمایا وہ کوئی کہ  
 يَجْعَلُ فِي بَيْتِهِ الْقَتِيَابَ لِلْفَجْرِ وَقِيلَ مَا الدِّيُوثُ قَالَ الَّذِي

اکٹھا کرے اسے گھر میں لوندیاں واسطے تاکے اور کہا گیا کون ہی دیوث فرمایا وہ شخص کہ  
 لَا يَغَارُ عَلَى امِلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعُرْطَبَةِ قَالَ الَّذِي

غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہی صاحب عرطہ فرمایا وہ شخص کہ  
 يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُؤْبَةِ قَالَ الَّذِي

بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہی صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ  
 يَضْرِبُ الطَّنْبُورَ وَقِيلَ مَا الْعَتَلُ قَالَ الَّذِي لَا يَحْفُو عَنِ

بجاوے طنبور اور کہا گیا کون ہی عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ سنے  
 الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُدَّةَ وَقِيلَ مَا الزَّيْمُ قَالَ الَّذِي وَلَدَ

گناہ اور نہ مانے عذر اور کہا گیا کون ہی زیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا  
 مِنَ الزَّنا وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيُعْتَابُ لِنَاسٍ وَ

زنا سے اور بیٹھے شاہراہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی اور  
 الْعَاقُ مشہور قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ

عاق مشہور ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس

عقوبت کے گناہ

عاق و عاتق کے گناہ  
 عاق اپنے باپ کی  
 عاتق اپنی بیوی کی  
 عاق و عاتق کے گناہ  
 عاق و عاتق کے گناہ  
 عاق و عاتق کے گناہ

فَقَالَ يَقْبَلُكَ اللَّهُ تَعَالَى صَلَاحُكُمْ رَجُلٌ صَلَّى وَحِيدًا غَيْرَ

شخص میں کہ قبول نہیں کرنا اسے تعالیٰ ان ہی نماز جو مرد کے نماز سے اکیلا بدون

قِرَاءَةٍ وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكَاةَ وَرَجُلٌ يَوْمَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَأَمِ

قراءت کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوٰۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس کے پاس ہوں

وَرَجُلٌ مَمْلُوكٌ أَيْقَ وَرَجُلٌ شَارِبٌ خَمْرٍ مَدْمِنٌ وَأَمْرَأَةٌ تَأْكُلُ

اور جو مرد کہ غلام بہا کا ہو اہی اور جو مرد کہ شراب پیو والا ہمیشہ ہی اور جس عورت کہ کھائے

وَزَوْجًا سَاخِطًا عَلَيْهَا وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّيُ بَغْيًا خَارٍ وَأَكْلُ

اور خاوند اس کا غصہ رہا اس پر اور جو عورت آزاد نماز پڑھتے بدون اور بے نیکی اور کھاؤ والا

الرَّبُّ وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ وَرَجُلٌ لَا تَهَاهُ صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ

بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہ ہو اس کو نماز نے نے حیائی

وَالْمُنْكَرُ لَا يَزِيدُكَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا بَعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور بڑائی کے زیادہ نہیں ہوتا اسے تعالیٰ کی طرف سے مگر خوف اور فرمایا حضرت نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُنِي لِلدَّخْلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرَ خَصَالٍ أُولَاهَا

اسے علیہ وسلم نے لاتی تھی مسجد میں داخل ہونے کے کو دس کام پہلے

أَنْ يَتَعَاهَدَ خُفْيَةً أَوْ تُعَلِّقَهُ وَأَنْ يَبْدَأَ بِرِجْلِهِ الْيَسْنَى وَأَنْ

خبر لے اپنے موزوں کی یا جو تھون کہتے اور پہلے رکے باؤن داہنہ اور

يَقُولُ إِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَعَلَى مَلَائِكَتِهِ

کہے وقت داخل ہونے کے داخل ہوتا ہو میں پاتہ نام اس کے اور سلام اور رسول اس کے اور اور بڑائی

اللَّهُ اللَّهُ أَفْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَأَنْ

اس کے اسی اس کہول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بیک تو بخشنے والا ہی اور

يُسَلِّمُ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَأَنْ يَقُولَ إِذَا كُنَّ فِيهِ أَحَدٌ سَلَامٌ

سلام کہے مسجد والوں پر اور کہے جب کوئی نہ ہو اس میں سلام

یعنی جس شخص کو نماز  
نہو کا گناہ اور بدعتی  
تو اس کی نماز قبول نہیں  
ہوئی اس کو سلام کہ حق تعالیٰ  
فرماتا ہے اِنَّ الصَّلَاةَ  
شَتَّى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ  
یعنی نماز دیکھتی  
حیائی اور بدعتی سے  
بہر شخص نماز پڑھتا ہی  
اور اس کو گناہوں سے  
بچھڑے کہ نہیں ہوتی تو نماز  
نہیں ہوئی اس کی نماز قبول  
نہیں ہوئی  
یعنی اگر کوئی شخص رہا  
ہو یا جو بیان تو ان کو  
دیکھنے لگے اگرچہ ناپاک  
لگ رہی ہی تو تو ان کو  
دور کرے اور اگر نہیں  
لگ رہی ہی تو پناہ سمجھ  
اور پناہ جوئی کے ساتھ  
یعنی نماز درست ہی  
۱۲۰

عَلَيْكُمْا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَإِنْ يَقُولُ شَهِدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا

بہر اور انہ کے بندوں نیک پر اور کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں

اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَلَا يَجْعَلُ فِي يَدَيْ الْمُسْلِمِينَ

میں نے بھی جو اللہ کے ہن اور نہ گدے سامنے نماز پڑھ سکے اور

لَا يَعْزُبُ عَنَّا الشُّبُهَاتُ لِكَيْفَ نُحْكُمُ فِيكُمْ ۚ إِنَّنَا وَانْزِيلُ الْقُرْآنِ

کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس دنیا میں اپنے اعمال سے نجات پائے اور آخرت میں بھی نجات پائے۔ آمین

صَارَ رُكْعَيْنِ وَكَانَ لِأَخِي الْأَوْثَرِ وَأَنْ يَقُولَ ذَاقْ

میں نے دیکھا اور وہ اپنا سوگرم وضہ کر ساتا کہ

مَعَاذُكَ اللَّهُ وَمَحَلُّكَ أَشَدُّ أَلَمًا لَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَافُثَ

انہ کے ملنے کے بعد وہ کہنے لگا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے۔

وَبِشْرٍ مِّنْ لَّدُنَّكَ فَارْتَدَّ

وَجَعَلَ لَكُم مِّنْهُ مَوَازِيحَ لِّتَذْكُرُوا أَنَّهُ لَكُمْ وَعْدٌ وَبَعْدُ

عليه وسلم الصلوة عماد الدين وفيها عشرة خصال

ستون دین کا بی اور اوس دس بائیں میں

نَاجُوهُ وَنُورَ الْقَلْبِ رَاحَةَ الْبَدَنِ وَالسَّكِينَةَ الْقَبْرِ

صورتی موت کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگی قبر میں

سُبْحَانَ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحِ السَّمَاءِ وَنَقْلِ الْمِيزَانِ وَمَرْضَا

اور کنبی آسان کی اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی

من الجنة يحيا من النار ومن النار ما في الجنة

تہ بہت کی اور پردہ آگ سے اور جسے قائم رکھا اور کو بیشک قائم رکھا دین کو

3

نہیں چوڑا اوکو بیشک گرا یا دین کو اور روایہ ہی حضرت عائشہ سے یہ حضرت عمر سے

۱. در این کتاب، به بررسی و تحلیل...

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُدْخِلَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو وقت جا ہیگا اللہ تعالیٰ کہ داخل کرے

أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّةُ تَكُونُ لَكُمْ مَلَكًا وَمَعَهُ مَدِينَةٌ وَكُنُوزٌ

جنتوں کو جنت میں بھیجے گا اور انکی طرف ایک فرشتہ اور اس کے ساتھ تھنہ اور لہرے

مَنْ الْجَنَّةِ فَإِذَا ارَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا قَالُوا لِهَٰذَا الْمَكَانِ قِفُوا

خبر کے گال حقیقت یہ کہ دغا خیز ابوسیدہ کہ ایک مذہب گٹھ

مَعِيَ هَذِهِ قُرْبَاتُ الْعَالَمِينَ قَالُوا وَمَا كُنَّا لَكَ بِشَيْءٍ

یہ ہیں جو کہ ان کے پاس ہیں اور ان کے پاس ہیں

یہ کہ سہیل خفی پروردگار جان لیوے کیا ہی بہ

بسم الله الرحمن الرحيم

ب لکھا دے وہ دس مہینے میں لکھا ہی ایک سو سلام ہی امیر

كتاب فادخلوها خالدين وفي الثاني مكتوب رخصتكم الى

اچھے ہو تم سو داخل ہو میں ہمیشہ رہے گا اور دوستی میں کبھی اور ٹھکانے سے سے درد

واظهر عيسى في الثالث من ثوب وملك الجنة التي اورثهم

اور غم اور تیرسین لکھا ہی اور یہودی بہشتی جو میراث ملی تھو

بِمَا لَكُمْ فَعْمَلُونَ فِي الرَّابِعِ مَلُوقِ الْبَسَا لَمْ يَحْل

باب غل تمہارے اور چوتھی میں کہا ہے پہنائے ہنر کو حل

وَالْحَلِيَّ وَفِي الْحَامِسِ مَلَقُوبٌ وَزَوْجَاهُمَا نَحْوُ عَيْنِ

اور زیور قل اور پانچویں من لگا ہی اور یہ بیان کر دینے اُنکی حور عین قلم

اِنِّیْ جَزَیْتَهُمْ لَیْقُمْ بِمَا صَبَرُوا وَانْصَحْتُهُمُ الْفَائِزُونَ وَکَلَّ

جنگ بدلا دیا۔ میں نے انکو آج کسب سیر کے پیشک وہی بن مراد کو پہنچنے والے اور

السادس مكتوب هذا جزاء لكم اليوم بما فعلتم

الطَّائِفَةِ وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْمُونَ

تمہاری عمر کے اور ساتویں میں لکھا ہی ہو گئے تم جہاں بڑے ہو گئے

أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ أَمِينِينَ وَلَا تَخَافُونَ

کہیں اور آٹویں میں لکھا ہی ہو گئے تم امن میں اور نہ ڈرو گے

أَبَدًا وَفِي الثَّاسِعِ مَكْتُوبٌ فَكَرَ أَفْقَادُ الْأَنْبِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ

کہیں اور نویں میں لکھا ہی ہو گئے تم انبیاء کے اور صدیقوں کے

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ

اور شہیدوں کے اور نیکوں کے اور دسویں میں لکھا ہی ہے تم

فِي جَوَارِ الرَّحْمَنِ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ

ہماری بن رحمن صاحب عرش بزرگ کے پر کیگا فرشتہ

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينِينَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَيَقُولُونَ

داخل ہو تم اس میں سلامتی سے امن میں پھر داخل ہونگے بہشت میں اور کیگے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحُزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

سب تعریف اللہ کو ہی جس نے دور کیا ہم سے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا دُرّان

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْثَقَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّسُ

سب تعریف اللہ کو ہی جس نے سچا کیا ہمیں اپنا وعدہ اور وارث کیا ہم کو زمین کا جگہ کر لیتے ہیں

الْجَنَّةَ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ

بہشت میں جہاں چاہیں سو اچھا بہ لائی کام کرنے والا اور جس وقت چاہیگا اللہ کہ

يَدْخُلَ أَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكَ وَمَعَهُ عَشْرَةٌ

داخل کرنے دوزخیوں کو دوزخ میں بھیگا اور ایک طرف ایک فرشتہ اور اس کے ساتھ دس

خَوَاتِمَ فِي أَوَّلِهَا مَكْتُوبٌ أَدْخُلُوهَا لَا تَمُوتُونَ فِيهَا أَبَدًا

میریں ہونگی اول پہلی میں لکھا ہی ۱۰ داخل ہو تم اس میں نہ مرو گے اس میں کہیں

فلا  
یعنی کا غلبہ  
جو اس کا اور  
سب تعریف  
تو اس کو ہی



وَلَا تَحْجُونَ وَلَا تَسْجُونَ فِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُضُوا

اور نہ جھوگے اور نہ گناہوں کے اور دوسرے میں لکھا ہے کہ جس جاو

فِي الْعَذَابِ رَاحَةً لَّكُمْ فِي الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ يَسْوَاعِينَ

عذاب میں آرام ہوگا تمکو اور پھر میں لکھا ہے تا اسید ہوئے

رَحْمَتِي فِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ ادْخُلُوهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحَزَنِ

میری رحمت میں اور چھٹی میں لکھا ہے داخل ہوتے دو رخ میں ہیج فکر اور غم اور درد

أَبَدًا فِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ لِبَاسُكُمْ النَّارُ وَطَعَامُكُمْ النَّارُ

ہمیشہ اور پانچویں میں لکھا ہے لباس تمہارا آگ ہی اور کھانا تمہارا سینہ ہی

وَشَرَابُكُمْ الْحَمِيمُ وَهَذَا كُفُّ النَّارِ وَغَوَاشِيَكُمْ النَّارُ

اور پینا تمہارا گرم ہی اور بھونا تمہارا آگ ہی اور اوڑھنا تمہارا آگ ہی اور

السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هَذَا جَزَاءُكُمْ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَةٍ

چھٹی میں لکھا ہے یہ بدلا تمہارا ہی آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے

وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخَطِي عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا فِي الثَّانِي

اور ساتویں میں لکھا ہے غصہ میرا تم پر دو رخ میں ہمیشہ ہی اور آٹھویں میں

مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمْ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعْمَدُونَ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبِيرِ

لکھا ہے تم پر پتھر پتھر رہی کرتے جانے کے گناہ بڑے

وَلَكُمْ نُوبُوا وَلَكُمْ نَدْمُوا فِي الثَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قَرْنَاكُمْ

اور توبہ نہ کی تم نے اور پشیمان ہوئے تم اور نوین میں لکھا ہے ہم نشین تمہارے

الشَّيَاطِينِ فِي النَّارِ أَبَدًا فِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اتَّبَعْتُ الشَّيْطَانَ

شیاطین میں دو رخ میں ہمیشہ اور دسویں میں لکھا ہے تابع ہوئے تم شیطان

وَأَرَدْتُمْ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَبِذَا جَزَاءُكُمْ وَعَنْ بَعْضِ

اور چاہتے دنیا کو اور چھوڑا تم نے آخرت کو سو نہ لہ تمہارا ہی اور تروا ہی بعض

وَأَنْتُمْ تَجِدُونَ  
اور انہیں دیکھتے



عَمَّا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَإِذَا ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ بِكَلِمَاتٍ فَاتَمَّضَتْ قَالَ  
 عنہما نے تفسیر میں اللہ تعالیٰ کے توکی اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں ہر آزمودہ پر کھینچ دیا

عَشْرَ خَصَائِلٍ مِنَ السَّنَةِ خَمْسٌ فِي الرَّأْسِ وَخَمْسٌ فِي الْبَدَنِ

دس کام ستہن پانچ سر میں اور پانچ بدن میں

فَأَمَّا فِي الرَّأْسِ الشَّوَاكُ وَالْمُضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَ

لیکن سر میں مسوکی اور کلی اور ناک میں پانی دینا اور

قَصُّ الشَّارِبِ وَالْحَلَقُ وَأَمَّا فِي الْبَدَنِ نَفْثُ الْإِطِيطِ وَنَقْلُ

کھٹنا برن کے بال کا اور موٹنا فاف اور لیکن بدن میں اور کھینچنا بزل کے بال کا اور کھٹنا

الْأَظْفَارِ وَحَلَقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانِ وَالِاسْتِنْجَاءُ مَوْعِنٌ

ناخنوں کا اور موٹنا زیر ناف کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور رویت کی

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جس نے درود پڑھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَةَ وَمِنْ سَبْعَةِ مَرَّاتٍ سَبْعَ

ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اوپر دس دفعہ اور جس نے بڑا کہا اذ کو ایک دفعہ برائی بھیجی

اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ لَا تَرَىٰ لِقَوْلِهِ تَعَالَى لِلْوَلِيدِ

اللہ نے اوپر دس دفعہ کیا نہیں دیکھتا تو قول اللہ تعالیٰ کا حق میں ولید

بْنِ مَغِيرَةَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ جَبَنَ سَبْعَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللَّهُ

بن مغیرہ کے پشکار اللہ کی اوپر جوقت بڑا کہا اس نے حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً سَبْعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ

علیہ وسلم کو ایک دفعہ بڑا کہا اذ کو اللہ نے دس دفعہ سو فرمایا

وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ حَلَاكِ مَهَيْنٍ هَمَانٍ مَشَاءَ بَنِي مَنَاةَ

اور کمانہ مان کسی قسم کمانے والے کا بے قدر کھنے دیتا چلی یہ پھرتا ہنہ کام

ن س  
حلق الرأس  
سبب اس کا

فان  
ن س  
حلق الرأس  
سبب اس کا

ن س  
حلق الرأس  
سبب اس کا

ن س  
حلق الرأس  
سبب اس کا

لَا خَيْرَ مَعْتَدٍ أَتَيْتُمْ عَتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ زَيْنًا إِنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ

رَدِکَ سید بڑھتا کہ کار او بڑا اس کے پیچھے بدنام اس سے کہ کہتا ہی مال اور  
بیتن اِذَا شَأْنٌ عَلَيْكَ لَا يُنَاقَاكَ إِلَّا طَيْرٌ لَا يُولِيْنِ يَعْنِي  
ہوئے جب شنائ اور کو ہماری باتیں کہے بقیہ میں بہلون کی بیٹی

يَكْذِبُ الْقُرْآنُ وَقَالَ أَبُو رَاهِيْمٍ بْنُ أَحْمَدَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ حِينَ  
ہٹاتا ہی قرآن کو اور کہا ابو راسیم بن احمد رحمہ اللہ جب کہ

سَأَلُوهُ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَأَنَا نَذِيرٌ  
پوچھا لوگوں نے اس بیان قول اللہ تعالیٰ کا جھگڑا کہ وہ کہتے ہیں میں تمہاری پکار کو اور تم پکار رہے

فَلَمْ يَسْتَجِبْ لَنَا فَقَالَ مَا تُمْتُّ قُلُوبُكُمْ مِنْ عَشْرَةِ أَشْيَاءَ  
سو قبول نہیں ہوتی ہماری پکارت کہا مر گئے تمہارے دل دس چیزوں سے

أَوَّلُهَا أَنْتُمْ عَرَفْتُمْ اللَّهَ وَلَمْ تُؤَدِّ وَاحِدَةً وَقَرَأْتُمْ كِتَابَ اللَّهِ  
پہلے کہ تم نے پہچانا اللہ کو اور ادا نہیں کیا اس کا حق اور پڑھا تم نے کتاب اللہ کو

وَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ وَأَدْعَيْتُمْ عِدَاؤَهُ إِبْلِيسَ وَالْجَنَّةَ  
اور عمل نہیں کیا اس پر اور دعویٰ کیا تم نے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تم نے اس

وَأَدْعَيْتُمْ حُبَّ الرَّسُولِ وَرَكِبْتُمْ أَثَرَهُ وَسَلَّيْتُمْ وَأَدْعَيْتُمْ  
اور دعویٰ کیا تم نے محبت رسول کا اور چھوڑا تم نے طریقہ اذکار اور سنت اہل اور دعویٰ

حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ تَعْمَلُوا لَهَا وَأَدْعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ  
محبت بہشت کا اور عمل نہ کیا تم نے اس کے لیے اور دعویٰ کیا تم نے خوف دوزخ کا اور

سَلَّيْتُمْ وَأَعْرَضْتُمْ عَنْ الذُّنُوبِ وَأَدْعَيْتُمْ إِنْ الْمَوْتَ خَوْفٌ وَلَمْ  
باز نہ رہے تم گناہوں سے اور دعویٰ کیا تم نے کہ موت حق ہی اور

تَسْتَعِذُّوْا لَهُ وَاسْتَعْلَمْتُمْ لِعَيُوبِ غَيْرِكُمْ وَرَكِبْتُمْ  
تیار نہ ہوئے تم اس کے لیے اور شغول ہو گئے تم غیروں کے عیب کے ساتھ پھرتے

تَسْتَعِذُّوْا لَهُ وَاسْتَعْلَمْتُمْ لِعَيُوبِ غَيْرِكُمْ وَرَكِبْتُمْ  
تیار نہ ہوئے تم اس کے لیے اور شغول ہو گئے تم غیروں کے عیب کے ساتھ پھرتے

تَسْتَعِذُّوْا لَهُ وَاسْتَعْلَمْتُمْ لِعَيُوبِ غَيْرِكُمْ وَرَكِبْتُمْ  
تیار نہ ہوئے تم اس کے لیے اور شغول ہو گئے تم غیروں کے عیب کے ساتھ پھرتے

عُيُوبَ أَنْفُسِكُمْ وَتَاكُلُونَ رِزْقَ اللَّهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَ

تَذْفُونَ مَوْتَكُمْ وَلَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ وَأَمَةٍ دَعَا بِهَذَا الدُّعَاءِ فِي

لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ شَيْئًا

إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِقَطِيعَةٍ رَحِمَ أَوْ مَاتَ أَوْ هَاسِبًا

الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ

مَلِكُهُ وَقُدْرَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الدَّرَسِيِّلَةِ سُبْحَانَ

الَّذِي فِي الْهَوَى رُوحُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حَامِلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي

الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي

وَضَعَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مِثْلَ وَلَا مِجَازَ لَهُ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ دَعَا بِهَذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِهِ

البخار

در بیان

یعنی

اوست

کیا

باز

کامیابی

بلا



إِلَيْهِ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ  
 اَوْ كَيْفَ اور پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اوسنے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِإِبْلِيسَ  
 حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان

عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ كَرَّاجًا وَكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرَ نَفَرٍ  
 علیہ اللعنة کو کتنے دوست ہیں میری امت سے کہے کہ دس

أَوَّلَهُمُ الْإِمَامُ الظَّالِمُ أَوَّلُهُمُ الْإِمَامُ الْغَنِيُّ الَّذِي  
 پہلا اونکا امام ظالم اور تکبر کرنے والا اور دوا دار

لَا يُبَالِي مِنْ أَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ فِي مَا ذَا يَنْفِقُ وَالْعَالِمُ  
 کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کرتا ہے میں خرچ کرتا ہے اور وہ عالم

الَّذِي صَدَّقَ الْأَمِيرُ عَلَى جَوْدَةٍ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْكِرُ  
 کہ سچا ہے امیر کو اوسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور راج روٹ والا

وَالزَّانِي وَآكِلُ الرِّبَا وَالْخَيْلُ الَّذِي لَا يُبَالِي مِنْ أَيْنَ يَجْمَعُ  
 اور زانی اور ربا کھانے والا اور وہ خیل کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے اکٹھا کرتا ہے

الْمَالَ وَشَارِبُ الْخَمْرِ مَدَّ مِنْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 مال اور شراب پینے والا ہمیشہ اس پر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَاؤُكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرُونَ نَفَرًا أَوَّلَهُمُ  
 وسلم نے اچھتے ہیں دشمن میری امت سے کہے بیس آدمی ہیں پہلا اونکا

أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ فَإِنِّي أَعْضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ  
 تو ہی اے محمد سو میں دشمن رکھتا ہوں تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم

وَحَامِلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَمِلَ بِمَا فِيهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلَّهِ فِي خَمْسٍ  
 اور حافظ قرآن کا جب کہ عمل کرے اوس کے حکم پر اور آذان دینے والا اسی کے ساتھ

صَلَوَاتٍ وَحُبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْيَنَافَى وَذَوْقِ

نماز و نین اور دوست رکھنے والا فقیر و اور مسکینوں اور یتیموں کو اور صاحب دل

رَحِيمٍ وَالتَّوَاضُّعِ لِلْحَقِّ وَشَاكٍ تَشَافِي طَاعَةِ اللَّهِ تَعَالَى

مہربان کا اور تواضع کرنے والا اور شاک اور جو ان بڑے خدا سے تعالیٰ کی بندگی میں

وَإِكْلِ الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابِّانِ فِي اللَّهِ وَالْحَرِّ بَصً عَلَى

اور کھانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی کرنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا

الصَّلَوةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِي يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ

نماز پڑھنے کی جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھنے رات کو اور آدمی سوتے ہوں

وَالَّذِي يَمْسِكُ نَفْسَهُ عَنِ الْكَرَامِ وَالَّذِي يَنْصَرِفُ فِي رَوَائِعِ

اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو کرام سے اور وہ شخص کہ خیر خواہی کرے اور لکھتا ہو

يَدْعُو لِلْإِخْوَانِ وَلَكِنَّ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ وَالَّذِي يَكُونُ أَبَدًا

کہ دعا کرے اپنے بھائیوں کے اور اس کے دل میں کچھ برائی نہیں اور وہ شخص کہ ہمیشہ رہے

عَلَى وُضُوءٍ وَسُخَى وَحَسَنِ الْخَلْقِ وَالْمَصْدَقُ رَبُّهُ بِمَا

وضو پر اور سخی و نیک خلق اور سچا جانتے والا اپنے رب کے اور جو

ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ وَالْحُسْنُ إِلَى مَسْتَوَاتٍ لَا رَاسِلَ وَ

کہ اللہ نے اس کے لئے ضمانت کیا اور اچھائی اور ہدایت کرنے والا عورتوں پروردگار کے ساتھ اور

الْمُسْتَعْدُّ لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهَبُ بْنُ مَنْبِهٍ مَكْتُوبٌ

اور تیار رہنے والا موت کے اور کہا ہے وہب بن منبہ نے لکھا ہے

فِي الثَّوَرَةِ مَرْزُوقٌ فِي الدُّنْيَا صَارَ بِوَمَرِ الْقَبْرِ حَبِيبٌ

توریت میں جسے قوشہ کر لیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا

اللَّهُ وَمَرْزُوكُ الْغَضَبِ صَارَ فِي جَوَارِ اللَّهِ وَمَرْزُوكُ

دوست اور جسے چوڑا غضبہ ہوا اللہ کے ہمسایے میں اور جسے چوڑی

فلا  
یعنی اللہ خدائے  
رزق کا سوداگر  
سب بات میں رزق کی  
جگہ جگہ رزق کی  
جگہ جگہ رزق کی  
نہیں کرتا

حُبِّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمِنًا مِّنْ عَذَابِ

میت میں کے دنیا میں ہوا قیامت کے دن اس پر ہوا اس کے

اللَّهِ وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَسْبًا عَالِي

تہا اور جس نے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا تمام

رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

خلائق کے سامنے اور جس نے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا قیامت کے دن

عَزِيًّا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُولَ فِي الدُّنْيَا

عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جس نے چھوڑی زیادتی دنیا میں

صَارَ نَاعِمًا فِي الْأَجْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُومَةَ فِي الدُّنْيَا

ہوا آرام پانے والا نیکون میں اور جس نے چھوڑا جگڑا دنیا میں

صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا

ہوا دن قیامت کے مطلب پانے والوں سے اور جس نے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں

صَارَ مَذْكُورًا عِنْدَ رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ

ہوا ذکر اور سکا نزدیک سرداروں خلایق کے اور جس نے چھوڑا راحت کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَسْرُورًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ

دنیا میں ہوا قیامت کے دن خوش اور جس نے چھوڑا حرام کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي جَوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ

دنیا میں ہوا قیامت کے دن ہمسایے میں انبیاء کے اور جس نے چھوڑا

النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا فَفَحَّ اللَّهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

دیکھنا حرام کا دنیا میں نوش کر گیا اسے اس کی آنکھ کو قیامت کے دن

فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنَى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ

بہشت میں اور جس نے چھوڑی تونگری دنیا میں اور اختیار کی فقری اور شاہد کیا

اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَعَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَمَنْ قَامَ

اسے تعالیٰ قیامت کے دن ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو کوئی باپ یا

بھوئیہ الناس فی الدُّنْیَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى حَوَاجَتَهُ فِي

ساتھ جاری کرنے عاجزوں آدمیوں کے دنیا میں جاری کریگا اسے تعالیٰ حاجتیں اور کسی

الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ فِي قَبْرِهُ مُؤْنِسًا

دنیا اور آخرت میں اور جس نے ارادہ کیا کہ ہووے اسکی قبر میں مؤنس

فَلْيَقُمْ فِي ظِلِّهِ اللَّيْلَ وَلْيُصَلِّ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ فِي

سوچے کہ کھڑا ہو اندھیری رات میں اور نماز پڑھے اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو

ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمَنِ فَلْيَكُنْ زَاهِدًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ

سایے میں تخت خدا کے چاہے کہ زہد کرے اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو

حَسَابُهُ يَسِيرًا فَلْيَكُنْ نَاصِحًا لِنَفْسِهِ وَإِخْوَانِهِ وَمَنْ

حساب اسکا آسان چاہے کہ نصیحت کرے اپنے تئیں اور بہائیوں کے تئیں اور جس نے

أَرَادَ أَنْ يَكُونَ الْمَلَكُوتُ زَائِرِينَ فَلْيَكُنْ وَرِعًا وَمَنْ

ارادہ کیا کہ فرشتے ملاقات کریں چاہے کہ پرہیزگار ہو اور جس نے

أَرَادَ أَنْ يَسْكُنَ فِي مَجْوَعَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُنْ ذَا كَرَمٍ

ارادہ کیا کہ رہے درمیان بہشت کے چاہے کہ یاد کرے

اللَّهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ

اسد کی رات اور دن اور جس نے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت میں نے

حِسَابٍ فَلْيَتَّبِعْ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا وَمَنْ أَرَادَ

حساب چاہے کہ توبہ کرے اس کی طرف توبہ خالص اور جس نے ارادہ کیا

أَنْ يَكُونَ غَنِيًّا فَلْيَكُنْ رَاضِيًّا بِمَا قَسَمَ اللَّهُ تَعَالَى

کہ ہو غنی چاہے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم اسے تعالیٰ کے

وَمَنْ ارَادَ أَنْ يَكُونَ مَعَ اللَّهِ فَقِهِ فَلْيَكُنْ خَاشِعًا

اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ ارَادَ أَنْ يَكُونَ حَكِيمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ

اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جس نے

ارَادَ أَنْ يَكُونَ سَالِمًا مِنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ أَحَدًا إِلَّا

ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیوں سے و سوا یاد کرنے کسی کو مگر

بِخَيْرٍ وَلْيَعْتَبِرْ فِيهَا مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خُلِقَتْ وَمَاذَا خُلِقَتْ

بہلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا میں کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہیں اور کس واسطے پیدا کیا گیا

وَمَنْ ارَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَخْزَأْ الْآخِرَةَ

اور جس نے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت میں چاہیے کہ اختیار کرے آخر

عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ ارَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيمَ الَّذِي

دنیا پر اور جس نے ارادہ کیا فردوس کا اور اون نعمتوں کا

لَا يَفْنَى لَا يُضْيَعُ عَمْرُهُ فِي فُسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ ارَادَ

کہ فنا نہ ہو نگین ضائع نہ کرے عمر اپنی فساد دنیا میں اور جس نے ارادہ کیا

الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَعَلَيْكَ بِالسَّخَاوَةِ لِأَنَّ

بشت کا دنیا اور آخرت میں سولازم پکڑے سخاوت کو کہ

السَّخِيُّ قَرِيبٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيدٌ مِنَ النَّارِ وَمَنْ

سخی قریب ہی بہشت سے اور دور ہی دوزخ سے اور جس نے

ارَادَ أَنْ يُنَوِّدَ قَلْبَهُ بِالنُّوْدِ التَّامِّ فَعَلَيْكَ بِالتَّفَكُّرِ

ارادہ کیا کہ روشن کیا جاوے دل اوسکا روشنی پوری سے سولازم پکڑے تفکر کرنا

وَالِإِخْتِبَارِ وَمَنْ ارَادَ أَنْ يَكُونَ لَهُ بَدَنٌ صَالِحٌ

اور عبرت پکڑنا اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو اوسکا بدن صبر کرنے والا

اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو اوسکا بدن صبر کرنے والا



وَلَسَانُكَ ذَاكِرٌ وَقَلْبُكَ خَائِفٌ فَعَلَيْكَ بِكَثْرَةِ

اور زبان ذکر کرنے والی اور دل عاجزی کرنیوالا سولازم پر ہے

الْأَسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

بخش باگفتنی واسطے مردوں اور عورتوں ایماندار کے اور مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ

اور عورتوں مسلمان کے

مستطاب

الحمد لله كتاب منبهات ابن حجر عسقلانی تاریخ دوم شهر شوال ۱۲۸۴ هجری در مطبع مصطفائی باہتمام

محمد عبدالرحمن بن شامحمد روشن خان غفر الله له

من محلا کاندہ پور طبع پوشید

اشتہار

این کتاب مسمی بہ منبهات ابن حجر عسقلانی داخل بھی جبرشی گورنٹ

گرویدہ است حسب مراد قانون بستم ۱۸۴۴ عیسوی

بدون اجازت احقر البرہ

طبع نقراید

و جب تخم بر خاتمہ برای سفید بنی کر این کتاب بطبع مطبع نظامی ست ہر دو خط منتم نمودہ شد



العباس

